Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

Novel : **I am crazy about u**

Writer : **Hamna mehar**

Episode : **1 to 6**

انتظار کی سولی پہ لٹکی ہوں

ہر آہٹ پہ کھٹکتی ہوں

لوٹ آؤ نہ اے ہمسفر

کہ اسی آس میں جیتی ہوں

از: حمنہ مہر

آج اسے گئے پندرہ دن ہونے کو تھے۔ ہر بار وہ اسے نئے سرے سے انتظار کی ڈور تھاما جاتا اور وہ اس کی یادوں میں کھوئی اس کی منتظر رہتی۔ اس نے ٹھیک ہفتے بعد لوٹنے کا وعدہ کیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر مزید آٹھ دن ہو گئے تھے اور اس کے آنے کے دور دور تک کوئی آثار نہ تھے۔ ہر آہٹ پہ وہ چونک جاتی تھی۔ اس کے بغیر وہ ویسے بھی دن رات جاگ کر کاٹتی تھی۔ اسیر تو وہ پہلے ہی اُسے بھی ڈال چکا تھا اور اپنا کر چکا تھا مگر اب وہ اسے اپنی عادت انسان اپنی کچھ عادتیں مرتے دم تک نہیں چھوڑ سکتا وہ بھی ان جان لیوا عادتوں میں شامل تھا۔ اپنے ہمسفر کے علاوہ اسے کوئی اور دکھتا ہی نہ تھا۔ وہ جیسے ہر شے سے کٹ کر رہ چکی تھی۔ آنسو قطرہ قطرہ اس کی یاد میں بہہ رہے تھے۔ موسم سرما کی یخ بستہ ہواؤں سے بے نیاز وہ لان میں بیٹھی اس کی منتظر تھی۔ روزانہ وہ شام ہوتے ہی لان میں آجاتی کیونکہ وہ ہمیشہ رات کے پہر ہی لوٹتا تھا۔ وہ اپنے وعدے کا پکا تھا مگر نجانے اس بار وعدہ خلافی کی کیا وجہ بنی تھی۔ خود پر سے ضبط ٹوٹ رہا تھا۔ اگر وہ اُسے ایسی بکھری حالت میں دیکھ لیتا تو اپنا ضروری سے ضروری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کام چھوڑ کر اسے سنبھالنے کو حاضر ہو جاتا۔ شام بھی ڈھل کر اندھیری رات کا روپ دھار چکی تھی مگر وہ ہنوز اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی۔ ہر دفعہ وہ اسے ہزاروں نصیحتیں کرتے روانہ ہوتا مگر اس کے جاتے ہی وہ ہر شے کو بھلائے اپنے گرد اس کی یادوں کا حصار بنائے جدائی کے دن کاٹتی۔

دل مانگ رہا ہے مہلت

تیرے ساتھ دھڑکنے کی

تیرے نام سے جینے کی

تیرے نام سے مرنے کی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح کے پُر فسوں ماحول میں وین کے ٹائروں کی آواز ایک ارتعاش پیدا کر رہی تھی۔ وین میں بیٹھے وجود اونگھ رہے تھے۔ ڈرائیور انکل چہرے پہ بیزاری لیے بیٹھے تھے۔ ہارن کی آواز پہ اس کے چلتے ہاتھوں میں تیز رفتاری آ گئ۔ اس نے اپنی مطلوبہ اشیاء پکڑیں اور ایک ہی جست میں سیڑھیاں پھلانگنے لگی کہ فرحین بیگم کی آواز پہ اس کے چلتے قدم رُک گئے۔

"جائشہ بیٹا واپس آؤ اور اپنا ناشتہ کمپلیٹ کرو"۔۔۔۔

"موم پلیز نہ کالج میں کچھ کھا لوگی انکل ویٹ کر رہے ہیں"۔۔۔ جائشہ نے منہ بسورا۔ کھانے کی وہ دیوانی تھی پر اس وقت اسے اپنی فرینڈز سے ملنے کی جلدی تھی۔ فرحین بیگم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے تاسف سے اپنی سر پھری بیٹھی کو دیکھا جو باہر کی سمت بھاگ گئی تھی۔

"اف انکل کی گھوری نے دن برباد کر دینا ہے"۔۔۔۔وہ منہ میں بڑبڑاتی وین کے قریب آئی۔انکل نے واقعی اسے شاندار گھوری سے نوازا جس پہ جائشہ نے ہمیشہ کی طرح دھیان نہ دیا۔

وہ کمال نزاکت سے وین میں بیٹھی تو وہ دونوں اسے خونخوار نگاہوں سے گھور رہی تھیں۔

"جائشہ تجھے خدا کا واسطہ جلد تشریف لایا کر تم نے تو معمول ہی بنا لیا ہے۔۔۔۔۔۔رائحہ نے چبا کر کہا۔وہ جائشہ کی لیٹ تشریف آوری سے بہت نالاں تھی۔جائشہ اس کی بات پہ کان دھرے بغیر بیگ سے کچھ تلاشنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ لو میٹھا کھاؤ تمہارا غصہ کچھ کم ہو۔ صبح صبح ہی ایسی سڑی ہوئی شکل لے کر بیٹھی ہو۔۔۔۔ جائشہ نے ایک ڈیری ملک رائحہ کی جانب اور ایک مشعل کی جانب بڑھائی جسے رائحہ نے کھینچنے والے انداز میں پکڑا البتہ مشعل نے انکار کر دیا۔

"کھالو مس معصومہ تم بھی"۔۔۔۔ جائشہ نے خاموش بیٹھی مشعل سے کہا

"میں نے بہت ہیوی ناشتہ کیا ہے بعد میں کھالوں گی"۔۔۔ مشعل نے چاکلیٹ اس سے پکڑ کر بیگ میں رکھ لی کیونکہ جائشہ کبھی کبھی ہی ان پہ مہربان ہوتی تھی۔ رائحہ اپنا غصہ بھلائے چاکلیٹ کھانے میں مصروف تھی جیسے زندگی میں پہلی بار ملی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یار آج لیکچر لینے کا موڈ نہیں ہو رہا"۔۔۔ جائشہ نے چاکلیٹ کھاتے ان دونوں کی جانب دیکھا۔

"یہ کونسا نئی بات ہے تمہارا روز ہی نہیں کرتا"۔۔۔۔ صدا کی پڑھا کو مشعل فوراً ابولی

"سیریسلی جائشہ میرا بھی نہیں کر رہا۔ میں تمہارے ساتھ ہوں"۔۔۔ رائحہ نے جائشہ کی بات کی تاکید کی۔ کالج تک کا سفر ہلکی پھلکی باتوں میں گزر گیا۔ وہ تینوں اپنے بیگ کندھے پہ لٹکائے کلاس روم کی جانب بڑھ گئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فون کی مسلسل ہوتی بیل پہ اس نے مندی مندی آنکھیں کھول کر وال کلاک کی جانب دیکھا۔ وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج کل مصروفیت کی بناء پہ وہ تاخیر سے گھر لوٹتا۔رات کو دیر تک لیپ ٹاپ پہ کام کرنے کی وجہ سے اس کے سر سے درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھیں۔وہ جلدی سے شاور لے کر نکلا یونیفارم پہنا اور اپنے قدم نیچے کی جانب بڑھانے لگا۔بشرٰی بیگم ملازمہ کے ساتھ ناشتہ بنانے میں مصروف تھیں۔

قدموں کی چاپ پہ انہوں نے مڑ کر پیچھے دیکھا۔نک سک سے تیار مجتبٰی کو دیکھ کر ان کے منہ سے بے ساختہ ماشاءاللہ نکلا۔ان کی اپنے اس بیٹے میں جان بستی تھی۔کمال صاحب کی وفات کے بعد ان کا بیٹا جس طرح ان کا سہارا بنا تھا وہ واقعی قابل ستائش تھا۔

"میرا بیٹا اٹھ گیا۔آؤ ناشتہ کرو"۔۔۔۔۔۔بشرٰی بیگم ڈائننگ ٹیبل پہ برتن سیٹ کرنے لگیں۔مجتبٰی خاموشی سے چیئر گھسیٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر بیٹھ گیا۔"امی آیئے آپ بھی ناشتہ کریں ہر وقت کاموں میں ہی مصروف رہتی ہیں اور یہ ارتضٰی اب تک نہیں اٹھا"۔۔۔۔۔ مجتبٰی نے جوس کا گلاس لبوں سے لگاتے استفسار کیا۔

"اس لڑکے کو ذرا ہوش نہیں کالج کا وقت گزرا جا رہا ہے"۔۔۔۔ بشرٰی بیگم مجتبٰی کے آگے ناشتہ رکھتی ارتضٰی کے روم کی طرف بڑھیں۔انہوں نے آہستگی سے کمرے کا دروازہ وا کیا۔کمرے کی بے ترتیبی دیکھ کر ان کے اندر غصے کی لہر دوڑ گئی۔وہ تیزی سے آگے بڑھیں اور ارتضٰی کو جھنجھوڑ کر اٹھایا مگر وہ ارتضٰی ہی کیا جو ایک آواز پہ اٹھ جائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ارتضٰی آٹھ جاؤ کالج کا ٹائم گزرا جا رہا ہے"۔۔۔۔۔ارتضٰی نے ماں کی آواز پہ ذرا سی آنکھیں کھولیں اور پھر سے نیند کی وادی میں کھو گیا۔

"کیا کروں میں اس لڑکے کا محال ہے جو میری آواز پہ اٹھ جائے"۔۔۔وہ مایوسی سے روم سے نکل گیئں۔ مجتبیٰ گاڑی کی کیز ہاتھ میں لیے باہر کی سمت بڑھنے لگا کہ ماں کو اپنی طرف آتا دیکھ کر رک گیا۔

"کیا ہوا امی! ارتضٰی نہیں اٹھا؟۔۔۔مجتبیٰ اپنے بال سنوارتا مخاطب ہوا۔

"میں اس لڑکے سے بہت تنگ ہوں مجتبیٰ تم اسے اٹھاتے جاؤ۔ مجال ہے میری آواز پہ اس لڑکے کے سر پہ جُو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تک رہینگے"۔۔۔ مجتبیٰ ماں کی بات پر عجلت سے ارتضیٰ کے روم کی جانب بڑھا۔

"ارتضیٰ ویک اپ"۔۔۔ مجتبیٰ کی کڑک آواز پہ ارتضیٰ جھٹ سے اٹھ بیٹھا۔

"جی بھائی! کوئی ضروری کام تھا آپ کو؟۔۔۔۔ارتضیٰ نے اپنی آنکھیں ملتے کہا۔

"ارتضیٰ سدھر جاؤ اور کالج کی تیاری کرو کیوں امی کو تنگ کرتے ہو"۔۔۔۔ مجتبیٰ نے اسے ہولے سے تنبیہہ کی۔

"اوبرو! آپ اپنا یہ پولیس والا رعب باہر تک ہی محدود رکھا کریں"۔۔۔۔ مجتبیٰ کے گھورنے پہ اس نے اپنی زبان دانتوں تلے دبائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ویسے آپ مجھے گھور تو ایسے رہے ہیں جیسے خدانخواستہ میں کوئی مجرم ہوں"۔۔۔۔ارتضیٰ کی زبان پہ پھر کھجلی ہوئی۔

"ارتضیٰ باز آجاؤ ورنہ تم جانتے ہی ہو کہ میں مجرموں کو کیسے ٹریٹ کرتا ہوں"۔

"ارے میرے شیر بھائی جانتا ہوں جو ایک بار آپ کے ہتھے چڑھ جائے بمشکل ہی زندگی کی سانس دوبارہ لے سکتا ہے"۔۔۔ ارتضیٰ جلدی سے کہتا واش روم میں گھس گیا۔ مجتبیٰ نے تاسف سے سر جھٹکا اور وہاں سے نکل گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دو لیکچرز لے کر ہی اُن کی بس ہو گئی۔ جائشہ کا تو بھوک سے بُرا حال تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چلو یار کیفے چلتے ہیں"۔۔۔جائشہ سے تو بھوک کے مارے بولنا دشوار ہو گیا۔

"ہاں چلو۔۔۔۔۔We need to relax our mind

رائحہ نے ایسے کہا جیسے باڈر پہ جنگ لڑ آئی ہو۔وہ تینوں باہمی رضامندی سے کیفے کی جانب بڑھیں۔کیفے میں آج معمول سے زیادہ رش تھا۔کچھ لڑکیاں تو وہاں موجود لڑکوں کو ادائیں دکھانے کے لیے کھڑیں تھیں۔

"یار ان لڑکیوں کا کوئی سٹینڈرڈ ہی نہیں مطلب ذرا سینس نہیں کس کو کس حد تک رکھنا ہے"۔۔۔۔رائحہ وہاں کا نظارہ دیکھتی افسوس سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یار یہ غلطی اصل میں انتظامیہ کی ہے۔ ینگ بوائز تو گرلز کالج میں کسی صورت نہیں ہونے چاہیے"۔ مشعل نے اپنے خیال کا اظہار کیا۔

"آؤ ذرا انہیں مزا چکھائے"۔۔۔۔۔۔ جائشہ نے پرجوش انداز میں کہا۔ گول گپے والا آدمی کچھ زیادہ ہی فری ہو رہا تھا۔

"تایا ابو! ذرا جلدی سے ایک پلیٹ تیار کریں ہمارا لیکچر سٹارٹ ہونے والا ہے"۔۔۔۔ جائشہ کے پکارنے پہ جہاں مشعل اور رائحہ کی ہنسی نکلی تھی وہاں اس آدمی نے اسے خونخوار نگاہوں سے گھورا اور پھر سے لڑکیوں کے ساتھ ہنس ہنس کر باتیں کرنے لگا۔ رائحہ کو تپ ہی چڑھ گئی۔ ایک خیال کے آتے ہی اس کا غصہ اڑن چھو ہو گیا۔ اس نے مشعل اور جائشہ کے کان میں کچھ کہا۔ مشعل نے ناسمجھی سے ان کی جانب دیکھا البتہ جائشہ رازداری سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسکراتی آگے بڑھی۔ کیچپ، دہی کی بوتل اٹھائی اور ٹرے میں موجود سارے مواد پہ گرادی۔ جائشہ اور رائحہ تو عملی مظاہرہ دکھا کر بھاگ چکی تھیں البتہ مشعل کا عین موقعے پہ آئی کارڈ گر گیا۔

"اولگدی لاہور دی آآآ۔۔۔۔۔

اولگدی پنجاب دی آآآ۔۔۔۔۔۔

گول گپے والے کی نظر جیسے ہی اپنے سامان پہ پڑی وہ گانے کے بول بھول گیا۔ "اووو کڑیوں اے کی کر دتا تُسی ترا ککھ نہ روے۔۔۔۔۔۔ وہ آدمی اب مشعل کو گھور رہا تھا جو جھک کر اپنا آئی کارڈ اٹھا چکی تھی۔

مشعل فوراً اسے بوکھلا گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"انکل سوری۔۔۔ میں نہیں کیا ویسے"۔۔۔۔ مشعل ہلکی آواز میں منمنائی۔ رائحہ اور جائشہ دور کھڑیں ہنس ہنس کر دہری ہو رہی تھیں۔

"چل کڑیے پیسے کڈ۔۔۔ میرا سارا نقصان کر دتا"۔۔۔۔ گول گپے والا آدمی نہایت بدتمیزی سے مشعل سے بولا۔ اس کے سخت لہجے پہ مشعل گھبرا گئی۔ جائشہ اپنے بازو فولڈ کرتی مشعل کے پاس آئی۔ رائحہ بھی اس کے پیچھے وہاں آ گئی۔

"اووو بڈھے ٹھرکی۔۔۔۔ ہوتے کون ہو میری دوست سے اس لہجے میں بات کرنے والے"۔۔۔۔۔۔ جائشہ اپنے ہاتھ کمر پہ ٹکا کر لڑنے کو تیار کھڑی تھی۔ مشعل کی گھبراہٹ اک پل میں ہوا ہو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اتنا ہی دکھ ہو رہا ہے تو بجائے گپے لڑانے کے اپنے کام پہ دھیان دینا تھا نہ"۔۔۔۔۔رائحہ بھی آگے بڑھتی غصے سے بولی۔

مشعل نے مسکرا کر اپنی دوستوں کو دیکھا جو اس کے لیے کسی قیمتی متاع سے کم نہ تھیں۔گول گپے والا بجائے شرمندہ ہونے کے اپنے دانتوں کی نمائش کرنے لگا۔غصہ تو کہیں جا سویا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا وہ دونوں اس کی درگت بنانے سے بھی پرہیز نہیں کریں گیں۔

"بے شرم انسان"۔۔۔جائشہ نے غصے سے اس کی ٹرے کو زمین پہ پھینکا اور ان دونوں کو لیے وہاں سے نکل گئی۔گول گپے والے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدمی کی آنکھیں صیحیح معنوں میں اب کھولیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گھر لوٹتے ہی وہ صوفے پہ ڈھے گئی۔

"رائحہ اٹھو کھانا کھاؤ اور جلدی سے ریڈی ہو جاؤں ولی ہمیں پک کرنے کے لیے آنے والا ہے"۔۔۔ ماریہ بیگم کی آواز پہ اس نے اپنی بند آنکھیں کھولیں۔

"مجھے بھوک نہیں۔ ویسے ماما ولی کو بلانے کی کیا ضرورت تھی۔ سنی کدھر ہے؟۔۔۔ رائحہ نے بیزاری سے ماں کو دیکھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سنی اکیڈمی گیا ہے اور تمہیں ولی سے کیا مسئلہ ہے"۔۔۔۔

ماریہ بیگم نے اپنی بیٹی کو گھورا جو ابھی بھی سکون سے آرام فرما رہی تھی۔

"ماں جی مجھے کیا مسئلہ ہو سکتا ہے۔مجھے سخت نیند آرہی ہے آپ چلی جائیں میں سونے جا رہی ہوں"۔۔۔رائحہ اپنا بیگ کندھے پہ ڈالتی صوفے سے اٹھی۔

"نیں مد تو تمہاری کبھی پوری ہو نہیں سکتی۔اریج کی بار بار کال آرہی ہے دس منٹ میں تم مجھے تیار نظر آؤ"۔۔۔۔۔وہ حکمیہ انداز میں بولیں۔

رائحہ عجیب سا منہ بناتی نہ چاہتے ہوئے بھی ریڈی ہونے کے لیئے اپنے روم کی طرف بڑھی آج نجانے کیوں اس کا موڈ آف تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ماریہ بیگم اور ولی گاڑی میں بیٹھے اس مہارانی کے منتظر تھے جو آج باہر آنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

"میرے اللہ کیا کروں میں اس لڑکی کا۔۔۔ماریہ بیگم نے تاسف سے اپنے سر پہ ہاتھ رکھا۔ولی ان کی جانب دیکھ کہ ذرا سا مسکرایا اور نہ اندر ہی اندر اسے بھی تپ چڑھ رہی تھی۔اتنے میں رائحہ اپنا فون کان سے لگائے پورچ کی طرف آئی۔ولی نے اس کی جانب دیکھا جو مسکرا کہ کسی سے محو گفتگو تھی۔

"اوکے جائشہ بعد میں تجھ سے بات کرتی ہوں۔یہ ظالم سماج تو ہمیں فون پہ بھی بات کرتے نہیں دیکھ سکتا"۔۔۔۔رائحہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے اللہ حافظ کہتی گاڑی کی جانب آئی۔ولی بغور اس کی باتیں سن رہا تھا۔رائحہ نے جیسے ہی پچھلی سیٹ کا دروازہ وا کیا ولی کی آواز پہ تھم گئی۔

"رائحہ آپ فرنٹ سیٹ پہ آجائیں"۔۔۔۔ولی نے اپنی سیٹ سے آگے بڑھ کر اس کے لیئے فرنٹ ڈور کھولا۔ رائحہ نے بڑے غور سے اس شخص کو دیکھا جو شاید زندگی میں پہلی بار اس سے مخاطب تھا۔

"نہیں۔۔۔اگر جائشہ اور مشعل نے مجھے اس سڑو کے ساتھ فرنٹ سیٹ پہ بیٹھا دیکھ لیا تو میری شامت پکی ہے"۔۔۔رائحہ وہی کھڑی سوچ رہی تھی۔ولی کو حیرت ہوئی آخر اس نے کونسی مشکل بات کر دی جو وہ اب تک ساکت کھڑی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"رائحہ اگر تشریف لے ہی آئی ہو تو اب کس مراقبے میں ہوں۔ حد ہے بچہ کب سے انتظار کر رہا ہے۔۔۔ ماریہ بیگم نے اسے وارننگ دیتی نگاہوں سے دیکھا۔ رائحہ فوراً سر جھٹکتی فرنٹ سیٹ پہ بیٹھ گئی۔

"ماما کو پتہ نہیں یہ لمبوڈا کٹر کہاں سے بچہ لگ رہا ہے۔۔۔ واپسی پہ ماما کی نظر چیک کرواؤں گی۔۔۔ رائحہ صرف سوچ ہی سکی بول کر اس نے ماریہ بیگم سے جوتی تھوڑی کھانی تھی۔ ولی کو وہ عجیب لگی جو خود میں مگن کچھ سوچ کہ مسکرا رہی تھی۔

"حیرت ہے یہ لڑکی مسکراتی بھی ہے۔۔۔ ولی نے بغور اس کی جانب دیکھ کر گاڑی سٹارٹ کر دی۔ دونوں کی ایک دوسرے کے بارے میں یہی رائے تھی۔ سارے رستے وہ دونوں اپنی اپنی سوچ میں گم رہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رائحہ کی والدہ اور ولی کی والدہ دونوں گہری دوستیں تھیں۔ولی کی فیملی سات سال پہلے اسلام آباد شفٹ ہو گئی تھی جب وہ دوبارہ لاہور شفٹ ہوئے تو سلطانہ بیگم کی ملاقات اچانک ماریہ بیگم سے شاپنگ مال میں ہوئی دونوں دوستیں تو اس حسین ملن پہ پھولے نہ سمائیں اور سلطانہ بیگم نے اپنے بڑے بیٹے کے لیے اریج کا ہاتھ مانگ لیا۔اریج ویسے تو رائحہ کی پھوپھو تھی مگر ان دونوں میں ایج ڈفرینس پانچ سال کا تھا اور رائحہ اسے پھوپھو کی بجائے آپی کہہ کر مخاطب کرتی تھی۔

اب اریج کی شادی کے بعد وہ پہلی دفعہ اس کے گھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جا رہی تھی۔ رائحہ کی دادو اریج کی پیدائش پہ ہی وفات پا گئی تھیں وقار صاحب نے بہن کے پیش نظر جلد شادی کر لی اور ماریہ بیگم نے واقعی اریج کو ماں بن کر پالا اور اپنی دوست کے بیٹے زیان سے چند ماہ قبل شادی کر دی۔ اب سلطانہ بیگم نے انہیں کھانے پہ مدعو کیا تھا۔ وقار صاحب چند دن قبل اپنے بزنس فرینڈز کے ساتھ عمرے کی سعادت حاصل کرنے گئے تھے جس کی بناء پہ ولی انھیں پک کرنے آیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ناشتہ ہمیشہ گھول کر جاتی مگر کالج میں بھی ٹک کر کھاتی اور گھر آکر بھی باقی کی کسر پوری کرلیتی۔اب بھی وہ بریانی کے ساتھ، رائتہ لیے، کباب کا ڈھیر لگائے کھانے کے ساتھ ڈرامے سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔ روزانہ کالج سے آکر ڈرامہ اور سونے سے پہلے ڈوریمون دیکھنا نہ بھولتی تھی۔

"آپی شرافت سے یہ ریموٹ مجھے پکڑا دیں۔ڈرامے دیکھ کر خود بھی ڈرامہ بنتی جا رہی ہیں۔۔۔۔ حضر جو میچ کا دیوانہ تھا مزید جائشہ کے بوریت سے بھرپور ڈرامے کو برداشت نہ کرسکا تو بول پڑا۔

"خضر گیزر۔۔۔تجھے شرم نہیں آتی۔اپنی بڑی بہن سے زبان چلاتے ہوں۔۔۔۔۔ خضر سیونتھ کلاس کا کیوٹ سا بچہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔ جائشہ کو کوئی ٹھکانے لگا سکتا تھا تو وہ اس کا بارہ سال کا گپلو سا بھائی تھا۔

"آپی میں ماما کو بتاؤ آج پھر آپ نے لیکچر بنک کیا تھا۔۔۔۔ خضر نے اپنی انگلی اٹھا کر اسے دھمکایا۔

"آجا میرا سوہنا بھائی۔ کیا دیکھنا ہے میرے بھالو کو۔ میچ دیکھنا ہے ہاں میرا ابھی میچ دیکھنے کا دل چاہ رہا تھا۔۔۔۔ جائشہ نے فوراً اپینترا بدلا۔ خضر کا کیا بھروسہ تھا وہ واقعی ماما کو بتا دیتا پھر جائشہ کو نہ صرف نالائقی کے طعنے ملتے بلکہ ابرار صاحب سے کہہ کر اس کی خوب تواضع کرواتیں۔ جائشہ کا دل چاہا اس موٹو کو کچا کھا جائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہائے اس ایپیسوڈ میں تو ہیرو نے ہیروین کو پروپوز کرنا تھا۔۔۔ جائشہ کو ڈرامے کا دکھ بھلائے نہیں بھول رہا تھا۔

"آپی ذرا کچن میں جا کر فرائز تو بنا لائیں۔ میچ کا مزہ دوبالا ہو جائے گا۔۔۔۔۔ دونوں بہن بھائی ہی کھانے کے شوقین تھے۔

"خضر زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں۔ میں جائشہ ابرار جس نے آج تک ہل کہ خود پانی تک نہیں پیا تم جیسے موٹو کے لیے فرائز بنا کر لاؤں۔ واہ کیا کہنے آپ کے۔۔۔۔ جائشہ بے چاری مزید اس موٹو کے ہاتھوں بلیک میل نہیں ہو سکتی تھی تو پھٹ پڑی۔

"آپی میرے سے بنا کے ہی رکھے تو آپ کے حق میں بہتر ہو گا ورنہ جو ماہنامہ وار ڈائجسٹ میں لاتا ہوں انھیں بھول

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائیں۔۔۔۔خضر نے معصوم سی شکل بنا کے اسے پھر سے دھمکایا۔

"ہاں ٹھیک ہے۔ میرا خود فرائز کھانے کا دل چاہ رہا ہے۔ابھی کرن سے کہہ کر بنوادیتی ہوں۔۔۔جائشہ نے بلند آواز میں ملازمہ کو آواز لگائی اور فرائز کے ساتھ سموسے بنانے کا بھی آڈر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خوشگوار ماحول میں لنچ کرنے کے بعد سب ٹھنڈ کے باوجود لان میں کافی کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھے۔ولی کی آج ڈیوٹی نہیں تھی اس لیے وہ بھی گھر دکھائی دے رہا تھا۔زیان ولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سنی کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا۔ سلطانہ بیگم اور ماریہ بیگم روم میں نہ ختم ہونے والی باتوں کا سلسلہ لے کر بیٹھیں تھیں۔ رائحہ اور اریج لڑکوں کے ساتھ لان میں ہی اپنی باتوں میں مگن تھیں۔ کافی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ اب تو بادل بھی گرجنے لگے تھے۔ بارش کے امکان دکھائی دے رہے تھے۔

"لگتا ہے بارش ہونے والی ہے اندر چلتے ہیں۔۔۔۔۔ اریج نے موسم کے تیور دیکھ کر کہا۔

"جی آپی چلتے ہیں۔ ویسے بھی کافی سردی ہو رہی ہے۔ رائحہ اپنی چیئر سے اٹھتی بولی۔ تیز ہوتی بوندا بوندی پہ سب اندر کی سمت بڑھ گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

"اوووومائی گاڈ۔۔۔۔رائحہ نے اپنے سر پہ ہاتھ مارتے کہا۔وہ اریج کے ساتھ کچن میں موجود تھی جو دھلے ہوئے برتن سیٹ کر رہی تھی۔

"کیا ہوا؟۔۔اریج نے پلٹ کے اس کو دیکھا۔

"آپی میرا بریسلیٹ۔۔۔پتہ نہیں کہاں گر گیا۔اس کا لاک ٹوٹ گیا تھا۔میری گود میں تھا۔۔۔۔شاید لان میں گر گیا ہوگا۔۔۔۔رائحہ نے افسردگی سے کہا۔

"چلو کوئی بات نہیں۔ابھی تو بہت بارش ہو رہی ہے بعد میں ڈھونڈ کر رکھ دوں گی۔۔۔۔اریج نے اسے ریلیکس کرنا چاہا جو نجانے کیوں پریشان ہو رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں آپی بہت قیمتی ہے میرا بریسلیٹ۔۔۔ میں ابھی چیک کر کے آتی ہوں۔۔۔رائحہ فوراً لان کی طرف بھاگ گئی۔ اریج اسے پیچھے سے آوازیں ہی دیتی رہ گئی۔لان میں اینٹر ہوتے ہی رائحہ وہ حیرت سے کنگ رہ گئی۔ولی لان میں موجود چیئر پہ آنکھیں موندے بیٹھا بارش سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

"کتنا عجیب انسان ہے۔اتنی ٹھنڈ میں کون بھیگتا ہے۔

سائیکو ڈاکٹر۔۔۔۔رائحہ منہ میں بڑبڑائی۔اچانک اسے یاد آیا وہ اپنا بریسلیٹ ڈھونڈنے آئی تھی۔اس نے چاروں جانب نگاہ دوڑائی تو بریسلیٹ بلکل ولی کے جوتوں کے قریب گرا تھا۔ وہ بریسلیٹ ان تینوں دوستوں نے ایک جیسا آڈر پہ بنوایا تھا وہ اُسے کسی صورت نہیں کھو سکتی تھی۔رائحہ فرحت جذبات سے آگے بڑھی اور بے اختیار اس کے پاؤں کے قریب جھکی۔ولی کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے قریب کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تھا اس نے عین اسی وقت اپنی آنکھیں کھولیں۔

"ایکسکیوزمی۔۔۔ولی نے حیرت سے اسے پکارا۔رائحہ اپنے قریب اس کی آواز سن کر گھبراہٹ کے مارے گیلے فرش پہ گر گئی اور زمین پہ بیٹھی اسے گھورنے لگی۔

"اینی پرابلم۔۔۔ولی نے سوالیہ نگاہ سے بارش میں بھیگتی رائحہ کو دیکھا۔

"وہ۔۔۔می۔۔۔میرا بریسلیٹ آپ کے جوتوں کے پاس گرا ہے۔۔۔رائحہ نے زمین سے اٹھتے اس کے پاؤں کے قریب اشارہ کیا۔ولی نے جھک کر زمین سے اس کا بریسلیٹ اٹھایا۔ولی کو حیرت ہوئی جو فل بارش میں اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معمولی سی چیز کے لیے آئی تھی۔ اب وہ بریسلیٹ ہاتھ میں لیے بڑے غور سے اس کا معائنہ کر رہا تھا۔

"ڈاکٹر ولی اگر آپ نے اس کا جائزہ لے لیا ہو تو واپس کر دیں۔ مجھے بہت عزیز ہے یہ۔۔۔ولی اس کی بات پہ دھیان دیئے بغیر بریسلیٹ پہ کندے فرینڈز فار ایور کے الفاظ پڑھ رہا تھا۔

"حیرت کی بات ہے آج کل دوست ایک جیسی چیزیں لے کر اپنی دوستی کی نمائش کرتے ہیں اور اس معمولی سی چیز سے جتاتے ہیں کہ وہ بیسٹ فرینڈز ہیں۔۔۔ولی کی بات پہ رائحہ آگ بگولا ہو گئی جو اس کی سچی یاری کو نمائش کا نام دے رہا تھا۔ رائحہ غصے سے آگے بڑھی ولی کے ہاتھ میں موجود اپنا بریسلیٹ چھینا اور اندر کی طرف بڑھ گئی۔ ولی نے دلچسپی سے اس کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حرکت دیکھی اور زیر لب وہی الفاظ دہرائے

Frndz foreverانٹرسٹینگ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

باہر بہت زوروں سے مینہ برس رہا تھا۔باہر کے موسم سے بے نیاز رائحہ اسی امر میں مصروف تھی۔یعنی وہ اپنی بوندا باندی آنکھوں سے جاری کیے بیٹھی تھی۔ولی کی بات سے وہ بہت ہرٹ ہوئی تھی۔وہ اپنی دوستی کے حوالے سے بہت حساس تھی۔

"سمجھتا کیا ہے خود کو سڑا ہوا ڈاکٹر۔۔۔۔خود اسے کوئی منہ نہیں لگاتا اور دوسروں پہ اپنی بھڑاس نکالتا ہے ویلا ڈاکٹر۔۔۔۔۔ ہنہ بھاڑ میں جائے میری طرف سے۔۔۔۔ رائحہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منہ کے زاویے بگاڑتی اپنے آنسو صاف کرتی بیڈ پہ لیٹ گئی۔ اس نے بلینکٹ کے لیے ادھر اُدھر نگاہ دوڑائی مگر کہیں نہ دکھا۔ وہ بیزاری سے لیٹے اریج کا ویٹ کرنے لگی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

موسم خرابی کی وجہ سے سلطانہ بیگم نے انہیں وہی روک لیا۔زیان کو ایمر جنسی میں دبئی جانا پڑا۔ولی زیان کو ائیر پورٹ چھوڑنے گیا تھا۔اریج زیان کو سی آف کر کے اپنے روم میں لوٹی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
I am Crazy About U | By Hamna Mehar (Episode 1 to 6)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپی یار بلینکٹ دے دیں۔بہت سخت نیند آرہی ہے۔۔۔رائحہ اریج کو روم میں آتا دیکھ کر فوراً ابولی۔

"اووو مجھے دھیان ہی نہیں رہا۔ابھی لاتی ہوں۔۔۔اریج وہی سے واپس پلٹ گئی۔

اریج واپس آئی تو وہ سو چکی تھی۔اریج نے محبت سے اس پہ بلینکٹ ڈالا اور خود صوفے پہ بیٹھ گئی۔جب تک زیان خیریت سے نہ پہنچ جاتے اسے کہاں نیند آنی تھی۔

ابھی اسے سوئے چند لمحے ہی ہوئے تھے کہ تیز مردانہ کلون کی مہک اس کے نتھوں سے ٹکرائی۔وہ ہڑبڑا کے اٹھ بیٹھی۔

"ارے چندا۔۔۔کیا ہوا؟۔۔۔برا خواب دیکھا ہے کیا؟۔۔۔ اریج رائحہ کے یکدم اٹھنے پہ پریشان ہو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں آپی۔۔۔ آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔رائحہ نے خود کو کمپوز کیا۔

"میں تمہارے لیے پانی لاتی ہو۔ تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔۔۔ اریج سائیڈ ٹیبل سے خالی جگ اٹھاتی کمرے سے نکلنے لگی کہ اس کے پکارنے پہ رکی۔

"آپی یہ بلینکٹ کس کالائی تھی آپ؟۔۔۔

"کیاہوارائحہ ؟۔۔۔ بلینکٹ توصاف تھا۔ یہ میں ولی کے روم سے لائی تھی وہ تو نہایت صاف طبیعت کامالک ہے۔۔اریج نے ناسمجھی سے اس کی جانب دیکھا۔رائحہ نے محض نفی میں سر ہلایا۔اریج فورًااس کے انکار پہ وہاں سے نکل گئی۔رائحہ گم صم سی بلینکٹ کو گھور رہی تھی جیسے وہ ولی ہوں۔ولی کا عکس ذہن پہ لہرایا۔رائحہ خود کو سرزنش کرتی اٹھی بلینکٹ پکڑااور پوری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طاقت لگا کہ بلینکٹ روم سے باہر پھینک دیا۔ عین اسی وقت ولی نے
وہاں قدم رنجہ فرمائے۔ ولی بھابھی کو اطلاع دینے آیا تھا کہ
بھائی بیٹری ڈاؤن ہونے کی وجہ سے انہیں کال نہیں کر سکتے
وہ خیریت سے پہنچ چکے ہیں۔ رائحہ کو غصے کے عالم میں
کچھ پھینکتے دیکھ کر پہلے حیران ہوا مگر جب اس کی نظر اپنے
بلینکٹ پہ پڑی اس کا دماغ ہی آؤٹ ہو گیا۔ وہ غصے سے آگے
بڑھا۔

"کیا بد تمیزی تھی یہ مس رائحہ؟۔۔۔ ولی کی سخت آواز پہ
وہ اچھل ہی پڑی اور دیدے پھاڑ کے ولی کو دیکھنے لگی۔

"ایسے کیا دیکھی جا رہی ہیں۔۔۔۔ میں آپ سے مخاطب ہوں
مس رائحہ۔۔۔۔ ولی نے اس کی آنکھوں کے آگے چٹکی بجائی جو
پلک جھپکنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ رائحہ نے فوراً نظروں کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زاویہ بدلا۔ اسے ذرا بھر اندازہ نہیں تھا کہ ولی یہاں ٹپک پڑے گا اور اس کی بے وقوفانہ حرکت دیکھ لے گا۔ مگر رائحہ کے نزدیک یہ غصہ نکالنے کا طریقہ تھا جو ولی کو ایک آنکھ نہ بھایا تھا۔

"میری آنکھیں میری مرضی۔ ذرا میرے ساتھ بدتمیزی کرنے سے پرہیز کیجیے گا ورنہ آپ جائشہ کو نہیں جانتے اسے پتہ لگا نہ آپ نے مجھ سے اس لہجے میں بات کی ہے تو آپ کو ایک منٹ میں سیدھا کر دے گی۔ اور رہی بات اس بلینکٹ کی تو اس پہ چائے گر گئی تھی۔ اس لیے یہاں رکھا ہے اٹھائے اس کو اور یہاں سے رفو چکر ہوں۔۔۔۔۔ رائحہ اپنے لہجے کو مضبوط بناتی اپنی جھجل مٹانے کو اس پہ چڑھ دوڑی اور اس کے منہ پہ ٹھاہ کی آواز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے دروازہ بند کرتی اندر گھس گئی۔ ولی نے بمشکل اپنا غصہ ضبط کیا اور اپنا بلینکٹ اٹھاتا اپنے روم کی طرف بڑھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
☆☆

آج کالج میں معمول سے زیادہ رش تھا۔ وہ تینوں اس وقت لیکچر بنک کر کے کیفے میں بیٹھیں سموسے اور پاپڑی چاٹ سے لطف اندوز ہو رہی تھیں۔ رائحہ کی زبان کھاتے ہوئے بھی فراٹے بھر رہی تھی۔ مشعل اور جائشہ چہرے پہ بیزاری لیے اس کی بوریت سے بھرپور باتیں سن رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سٹاپ اٹ رائحہ۔۔۔ کم از کم اپنا منہ کھانے کے وقت ہی بند کرلیا کرو۔۔۔۔ جائشہ نے اسے ٹوکنا اپنا فرض سمجھا اور پھر سے سموسوں پہ ٹوٹ پڑی۔

"فار یور انفارمیشن میں کب کی کھا چکی ہوں۔۔۔ اور تم بھوکی ندیدی ایسے ٹھونس رہی جیسے زندگی میں دوبارہ نہیں ملنا۔۔۔۔۔۔۔ رائحہ سے اپنی بے عزتی برداشت نہ ہوئی تو جوابًا کاروائی کی۔ مشعل ہونک بنی ان دونوں کی منہ ماری سن رہی تھی۔

"لو میری ماں چھوڑ دیا کھانا۔ اب خوش۔۔۔۔ جائشہ جلدی سے آخری پیس منہ میں ڈالتی بولی۔

"ہاں! مشعل تم ذرا بل پے کرو ہم آتے ہیں۔۔۔ رائحہ نے جائشہ کا بازو پکڑا اور گھسیٹتی ہوئی گراؤنڈ کی طرف لے آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اووو بی بی کیوں مجھے بھینسوں کی طرح گھسیٹ رہی ہوں۔۔۔۔

جائشہ نے اسے خطرناک نظروں سے گھورا۔

"اگر تم اپنے چھوٹے سے دماغ پہ زور ڈالو تو شاید کل مشعل کا برتھ ڈے ہے۔۔۔۔

"اووہاں مجھے یاد تھا۔۔ پھر کیا پلان ہے؟۔۔۔۔ جائشہ نے چپس کا پیکٹ کھولتے پوچھا۔

"تمہیں کھانے سے فرصت ملے تو بتاؤں نہ۔۔۔ توبہ کتنا کھاتی ہو تم مگر مجال ہے تم سنگل پسلی پہ کچھ کھایا پیا اثر کر جائے۔۔۔۔ رائحہ نے اس کی ہر دو منٹ بعد چلتی زبان پہ طنز کیا۔

اف میرے خدا!! میں کہاں جاؤں۔۔۔ وہ دیکھو مشی آنے والی ہے۔ جلدی پلان بتاؤ۔۔۔ رائحہ نے پیچھے مڑ کے دیکھا تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مشعل انہیں کی طرف آرہی تھی۔جائشہ نے رائحہ کا بازو پکڑا اور پھر سے رفوچکر ہو گئیں۔مشعل کو ان کے انداز مشکوک لگے جیسے وہ دونوں اس سے کچھ چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی ہوں۔

"بھاڑ میں جائیں دونوں۔۔۔ مشعل آخر کار تھک کر اداس سی شکل لیئے بینچ پہ بیٹھ گئی۔

"ہاں تو سنو۔۔۔کل ہم مشعل کے گھر جا کر اسے سرپرائیز دیں گئے کیسا؟۔۔۔۔۔۔۔۔رائحہ نے داد وصول کرنا چاہی۔

"کچھ خاص نہیں ہے۔مزا تو تب آتا جب ہم اسے رات بارہ بجے جا کر اصل میں سرپرائیز کرتے۔۔۔جائشہ نے منہ بسورا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میڈم خود تو تم پوری آوارہ گرد ہو کہ رات کے بارہ بجے بھی منہ اٹھا کے نکل پڑتی ہو۔ مگر اتنی لیٹ میرا گھر سے نکلنا مشکل ہے۔۔۔۔۔ رائحہ نے اسے منہ توڑ جواب دیا۔

"ہاہ۔۔۔ میں مذاق کر رہی تھی۔ چل پلان ڈن۔ چلتے ہیں مشی ویٹ کر رہی ہو گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اپنے سلکی بال سلجھا رہی تھی۔ بھورے بال اس کی دلکشی میں مزید اضافہ کرتے تھے۔ اس نے نزاکت سے اپنے بالوں کو جھٹکا لائٹ سالپ گلوز لگایا اور اپنی تیاری کو آخری ٹچ دیتی روم سے نکلی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
I am Crazy About U | By Hamna Mehar (Episode 1 to 6)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اف! یہ رائحہ ابھی تک نہیں پہنچی۔۔۔۔حبائشہ نے رائحہ کا نمبر ڈائل کیا۔پہلی بیل پہ ہی اس نے فون اٹھا لیا۔

"کہاں ہو تم؟۔۔۔۔۔

"بس میں رستے میں ہوں۔دومنٹ میں پہنچ رہی ہوں۔۔۔۔ رائحہ اسے جواب دیتی جلدی سے گاڑی میں بیٹھی۔

"اوکے۔۔ٹھیک ہے۔۔۔۔حبائشہ فون بند کرتی لاؤنچ میں بیٹھ کے اس کا ویٹ کرنے لگی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یار میں نے کیک کا آڈر کر دیا تھا راستے سے پک کرنا ہے۔۔۔

جائشہ نے گاڑی میں بیٹھتے اسے انفارم کیا۔

"اوکے تم پہلے بیٹھ تو جاؤ۔۔۔رائحہ نے جائشہ کیلئے جگہ بنائی اور ڈرائیور کو بیکری کا اڈریس سمجھانے لگی۔ گاڑی کے رکتے ہی وہ دونوں بیک وقت کار سے نکلیں اور بیکری میں گھس گئیں۔

"ایکسکیوزمی۔۔۔جائشہ نے نہایت مہذب لہجے میں سیل بوائے کو پکارا۔

"یس میم۔۔۔سیل بوائے نے بھی بدلے میں تابعداری کا مظاہرہ کیا۔

"ہمارا آڈر۔۔۔جائشہ اسے تفصیل سے آڈر سمجھانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی میم آپ کا کیک ریڈی ہے۔۔ سیل بوائے جھٹ سے بولا۔

"آپ چیک کروادیں پلیز۔۔۔۔ جائشہ کے کہنے پہ رائحہ نے اسے گھورا

"کیا مسئلہ ہے۔۔ ایسے تھوڑی منہ اٹھا کر لے جائیں۔

سیل بوائے نے کیک نکال کر کاؤنٹر پہ رکھا۔ کیک دیکھ کر جائشہ کو تپ چڑھ گئی۔

"ہم نے آپ کو چاکلیٹ کیک کا آڈر دیا تھا۔ بہت غیر ذمہ دار سٹاف ہے یہاں کا۔۔۔ جائشہ نے ساری تمیز ایک طرف رکھتے بلند آواز میں کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ دیکھو رائحہ۔۔۔۔ جائشہ کیک ہاتھ میں لیے غصے سے پلٹی کہ کسی سے اس کا زبردست تصادم ہوا اور نتیجے میں کیک اس شخص کی شرٹ اور زمین پہ اپنے اثرات چھوڑ گیا۔ ایس پی سالار ابراہیم کے اندر غصے کی تیز لہر دوڑ گئی۔ اس نے ایک تنقیدی نگاہ کیک سے بھری اپنی شرٹ پہ اور دوسری حیرت سے اپنی پوری آنکھیں کھولی جائشہ پہ ڈالی۔ جائشہ کبھی حیرت سے اس لمبے چوڑے پولیس آفیسر کو دیکھتی اور کبھی زمین پہ گرے ملبے کو۔

"محترمہ یہ آنکھیں ابھی دو منٹ پہلے کھول لیتی تو میرا وقت اور کپڑے برباد نہ ہوتے۔۔۔۔۔ سالار ابراہیم نے اس کی حیرت سے کھلی آنکھوں پہ چوٹ کی۔ جائشہ یکدم ہوش میں آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مسٹر پولیس والے۔۔۔۔ایک تو آپ نے میرا اتنا نقصان کیا اور دوسرا مجھے ہی باتیں سنا رہے ہیں۔

جائشہ بچپن سے ہی پولیس والوں کی دیوانی تھی۔اس کے تایا خود ریٹائیر آفیسر تھے۔مگر یہ سامنے کھڑے پولیس آفیسر کا سرد لہجہ جائشہ کو زہر سے بھی بُرا لگا۔

جائشہ کے لڑاکا انداز پہ ایس پی سالار ابراہیم نے اپنی آئی بر واٹھا کر دلچسپی سے اسے دیکھا جو سراپا قیامت بنی ہوئی تھی۔سالار ابراہیم بہت کم چیزوں پہ اپنی نظر کرم ڈالتا تھا۔اس کے یوں ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے پہ جائشہ نے اسے دل میں "بدتہذیب" کے علاوہ "لوفر" کا خطاب بھی دے دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہٹورا ستے سے خواہ مخواہ موڈ خراب کر دیا۔۔۔۔ سالار ابراہیم نے

اسے باقاعدہ کندھے سے پکڑ کر اپنے سامنے سے ہٹایا۔بس یہی

جائشہ کا جلالی موڈ آن ہو گیا۔

how dare u touch me ہاؤڈیر یو ٹچ می۔۔۔۔۔

شور کی آواز سن کر رائحہ جو اپنی کسی ملنے والی سے گپے ہانک رہی تھی دوڑتی

ہوئی جائشہ کے پاس آئی۔

ہمت کی تو تم بات ہی نہ کرو ابھی چاہو تو تمہیں اس بیکری

سے کیا دنیا سے رخصت کر دوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سالار محض

اسے چڑانے کو بولا۔

آپ جیسے کرپٹ پولیس آفیسر اور کر بھی کیا سکتے

ہیں۔۔۔۔ ہنہ۔۔۔ پولیس کے نام پہ دھبہ ہے آپ۔۔۔۔ اور آپ

میرے سے یعنی "جائشہ ابرار" سے پنگا لینے کی کوشش نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جواب دیا۔ کیجی ئے گا۔۔۔جائشہ نے دانت پیستے ہوئے اسے رائحہ نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

کیوں "جائشہ ابرار" کہیں کی منسٹر لگی ہے۔۔۔۔۔۔۔سالار ابراہیم نے اس کا باقاعدہ مزاق اڑایا۔

آپ جانتے نہیں ہے میرے بابا کو انھیں ذرا سی بھنک پڑ گئی تو آپ ضرور اپنی نوکری سے بے دخل ہو جاؤ گئے۔

اس کی دھمکی پہ رائحہ نے پوری آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔ کیونکہ وہ دونوں ہی جانتی تھیں کہ ابرار صاحب اس کی آئے روز کی لڑائیوں سے اکتا چکے تھے اور انہوں سے سختی سے وارن کیا تھا آئندہ شکایت کا موقع نہ ملے۔ دراصل جائشہ نامی بلا ہر جگہ اپنے بابا کی دھمکیاں لگاتی تھی۔ ایک دفعہ محلے کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکے سے جھڑپ کرنے میں مصروف تھی کہ عین اسی وقت ابرار صاحب تشریف لے آئے۔ جب انہوں نے اپنی بیٹی کی چلتی زبان دیکھی تو کانوں کو ہاتھ لگایا اور اچھے سے اس کی آؤ بھگت کی۔ تب سے جائشہ ذرا ان معاملات میں پڑنے سے پرہیز کرتی تھی۔

شوق سے بتاؤ۔۔۔ بلکہ مجھے نمبر دو میں خود اٹھیں یہ اٹھا رٹی دیتا ہوں۔۔۔ سالار ابراہیم نے کہنے کے ساتھ اپنی پاکٹ سے موبائل بھی نکال لیا۔

اس کی حرکت پہ جائشہ نظریں چراتی ادھر اُدھر دیکھنے لگی۔ رائحہ نے بمشکل اپنی ہنسی ضبط کی۔ سالار ابراہیم اس کی فضول سی دھمکیوں کو خوب سمجھ رہا تھا۔ معاملہ ابھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مزید خراب ہوتا کہ فون کی بیل پہ سالار نے عجلت میں کال اٹھائی۔

ہاں۔۔۔۔احمد بولو۔۔۔۔۔۔۔

یار ابھی تک پہنچے کیوں نہیں؟۔۔۔۔پورے دس منٹ لیٹ ہیں آپ اے ایس پی صاحب۔۔۔۔۔۔۔

مصیبت گلے پڑ گئی تھی۔۔۔پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں۔۔۔۔۔۔

اس نے اپنا سیل پاکٹ میں رکھا اور بل پے کرتا وہاں سے نکل گیا۔خود کو مصیبت کہے جانے پہ جائشہ نے اپنے دانت بری طرح کچکچائے۔ سارے رستے وہ کچھ نہ کچھ بڑبڑاتی رہی اور رائحہ اپنی بونگیاں مار کر اس کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ جس میں وہ کسی حد تک کامیاب بھی ہو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆

اتوار کا دن اسکا بوریت سے بھرپور گزرتا تھا۔ صبح سے ہی اس کے سر میں درد تھا۔ نیند بھی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔ احمد آصف کی آواز پہ ایک خوشگوار سی لہر اس کے اندر سرایت کر گئی۔ وہ اپنی چپل اڑستی نچلے پورشن کی جانب بڑھی۔

بھائی!! آج آپ جلدی آ گئے۔۔۔۔۔ مشعل نے محبت سے اپنے خوبرو بھائی کو دیکھا۔

ہاں گڑیا!! دراصل میں نے اپنے دوست کو کھانے پہ مدعو کیا ہے۔۔۔ وہ ملازمہ کو ہدایت دیتا خود بھی برتن سیٹ کرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی آپ ریڈی ہوجائیں۔۔۔ یہ میں سیٹ کرتی ہوں۔۔۔

مشعل فرمانبرداری کا ثبوت دیتی آگے بڑھی

اوکے گڑیا۔۔ میں ذرا چینج کرلوں۔۔۔احمد دھیرے سے اس کا گال تھپتھپاتا اپنے روم کی جانب بڑھا۔

تمام برتن ڈائننگ ٹیبل پہ سیٹ کرکے وہ لاؤنج میں ہی براجمان ہو گئی۔

ان دونوں نے ٹھاہ کی آواز سے لاؤنج کا دروازہ وا کیا۔ مشعل نے خوشگوار حیرت سے انھیں دیکھا۔ سردرد کا شائبہ تک نہ رہا تھا۔

"ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔۔ہیپی برتھ ڈے ڈیئر مشی۔۔۔۔ دونوں نے بیک وقت اسے گلے لگایا۔ مشعل ہر سال اپنا جنم دن بھول جاتی تھی۔شور کی آواز پہ احمد کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی۔وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
I am Crazy About U | By Hamna Mehar (Episode 1 to 6)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانتا تھا کہ آج کے دن اس کی دوستیں ضرور ٹپکے گئیں۔ اس لیئے اس نے اپنی لاڈلی بہن کو رات میں سرپرائیز دینے کا ارادہ کیا تھا۔ ہر سال وہ مشعل کی برتھ ڈے پہ باہر ڈنر کرتے تھے۔

واؤ واٹ آ پلیزنٹ سرپرائیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں اس دفعہ پھر بھول گئی۔ وہ خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات سے گویا ہوئی۔

نو پرابلم۔۔۔ ہم ہیں نہ یاد کروانے کو۔۔۔۔۔۔ رائحہ نے پیار سے اس کا گال کھینچا۔

ہاں بلکل۔۔۔ بعد میں ہمارے بہنوئی صاحب یاد کروا دیں گئے۔۔۔۔۔۔ جائشہ نے اس کا دوسرا گال کھینچتے مسخرے پن سے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگزیکٹلی۔۔۔۔۔۔رائحہ نے بھی اپنا سر ہلا کر اس کی تاکید کی۔

مشعل نے پہلے ناسمجھی سے انھیں دیکھا اور پھر سمجھ لگتے ہی کشن سے ان کی تواضع کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہارن کی آواز پہ احمد سالار ابراہیم کے استقبال کے لیے پورچ کی جانب آیا۔سالار کے گاڑی سے نکلتے ہی وہ دونوں گرمجوشی سے بغلگیر ہوئے۔سالار اور احمد دونوں سکول کے زمانے سے دوست تھے۔ ایف ایس سی بھی دونوں نے اکھٹی کی پھر الگ الگ فیلڈز سے منسلک ہو گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سنا کیسا ہے تو؟؟۔۔۔۔۔بہت انتظار کروایا۔۔۔۔۔۔۔

شکر اللہ کا۔۔۔بس یار کیا بتاؤں عین وقت پہ مصیبت ٹکرا گئی تھی۔۔۔۔۔

سالار ابراہیم کے ذہن پہ جائشہ کا عکس لہرایا۔

کیوں خیریت۔۔۔۔۔کوئی سیریس مسئلہ تو نہیں تھا۔۔۔اس نے فکرمندی سے استفسار کیا۔

نہیں یار۔۔۔۔۔۔۔ایسی چھوٹی موٹی مصیبتوں سے نمٹنا تو ہم پولیس والوں کا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔۔۔۔۔۔اس نے بات کو ہوا میں اڑایا

جی بلکل۔۔۔۔گھسنا تو ہم جیسے عام وکیلوں کو پڑتا ہے۔۔۔احمد نے بے چاری سی شکل بنائی۔

احمد آصف کم تو پ چیز تو تم بھی نہیں ہوں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاہاہا۔۔۔وہ دونوں مسکراتے ہوئے ڈرائینگ روم کی طرف بڑھے ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈیک کی آواز کانوں کے پردے ہلا رہی تھی اور وہ تینوں موج مستی کرتے اس دن کو یادگار بنا رہیں تھیں۔جب وہ تینوں اکھٹیں ہوتیں تو کسی چوتھے کی گنجائش نہ باقی رہتی۔اب بھی وہ تینوں ڈھیروں لوازمات ٹیبل پہ سجائے سونگز لگائے خوب انجوائے کر رہی تھیں۔

جائشہ کا تو باقاعدہ ڈانس کا موڈ ہو رہا تھا۔مگر مشعل کے بھائی کی گھر موجودگی کی وجہ سے اس نے خود کو جھومنے سے روکا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کھا کم رہی تھیں اور گرا زیادہ رہیں تھیں۔ مشعل کی طبیعت ان دونوں کی نسبت صاف پسند تھی پر آج وہ بھی سب کچھ فراموش کی ئے خوب ہلا گلہ کر رہی تھی۔

ڈیک کی تیز آواز ڈرائینگ روم میں بیٹھے نفوس تک بھی پہنچ رہی تھی۔ سالار ابراہیم نے حیرت سے احمد کو دیکھا۔ ان کے گھر زیادہ تر خاموشی ہی پائی جاتی تھی۔ آج معمول سے زیادہ ہی شور تھا۔ ہر دو منٹ بعد چیخوں کی آواز آرہی تھی۔

وہ دراصل آج مشعل کا برتھ ڈے ہے۔ اس کی فرینڈز سلیبریٹ کر رہی ہیں۔ احمد نے اس کی حیرت دور کی۔ سالار نے محض سر ہلانے پہ اکتفا کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
I am Crazy About U | By Hamna Mehar (Episode 1 to 6)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دونوں خاموشی سے لنچ کرنے میں بزی تھے کہ سالار ابراہیم کے فون کی بیل بجی۔وہ احمد سے ایکسکیوز کرتا چیئر سے اٹھا اور لان کی طرف آیا۔ اندر بڑھتے شور کی وجہ سے اسے سننے میں دشواری ہو رہی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کھاتے ہوئے یکدم رائحہ کے دماغ کی فرکی گھومی۔اس نے آنکھوں سے جائشہ کو اشارہ کیا اور دونوں مشعل پہ ٹوٹ پڑیں۔ مشعل اس افتاد کے لیے تیار نہ تھی اس کا چہرہ لبالب کیک سے بھر گیا۔مشعل نے بھی جوابی کاروائی شروع کر دی۔اب وہ تینوں آپس میں گتھم گتھا تھیں۔لڑکیوں کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علاوہ وہ کوئی اور ہی خلائی مخلوق لگ رہی تھیں۔ آخر کار تھک کر وہ نڈھال سی وہی بیٹھ گئیں۔ مگر رائحہ کی روح ابھی تک پھڑک رہی تھی۔ اس نے شائستگی سے زمین پہ ادھ موا کیک لیا اور جائشہ پہ اٹیک کر دیا۔ جائشہ نے خونخوار نگاہوں سے اسے دیکھا جو دانتوں کی نمائش کر رہی تھی۔

جائشہ نے اپنی شائستگی کو (جو کبھی کبھی اس پہ حاوی ہوتی تھی) ایک طرف رکھتی اپنے ہاتھ میں کریم لیے رائحہ کے پیچھے لپکی جو اپنے بچاؤ کے لیے راہداری کی سمت بھاگ گئی تھی۔

وہ دونوں اندھا دھند ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رائحہ کی بچی تو ہاتھ لگ ذرا میرے۔۔۔ ابھی سیٹ کرتی ہوں۔۔۔

جائشہ نے اسی دھمکی دی۔ مشعل نے افسوس سے انھیں بھاگتے

دیکھا۔ وہ دونوں ہی سمجھ سے باہر تھیں۔ لان میں اینٹر ہوتے ہی

رائحہ تو ایک طرف کو بھاگ گئی مگر بد قسمتی سے وہ سالار

ابراہیم جو فون اٹینڈ کر کے اندر کی طرف بڑھنے لگا تھا سے بری

طرح ٹکرائی۔ اس کے ہاتھ میں موجود ساری کریم سالار ابراہیم کی

شرٹ کو پھر سے داغدار کر گئی۔ جائشہ نے دور ہوتے اپنے

گھومتے دماغ کو سہلایا اور سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر اس کے

سارے ڈیلے کھل گئے۔ بیکری والی بد کلامی کو یاد کرتے اس کے

چہرے پہ ناگواری چھا گئی۔ مقابل کھڑا وجود بھی پہلی

ملاقات کی طرح اپنی آئیز بلیک چشمے سے کور کیئے اپنی آئی برو

اٹھائے اسے گھور رہا تھا۔ ایس پی سالار ابراہیم جہاں اپنے قدم

دھرتا لوگ اسے رک کہ راستہ دیتے مگر اس چھٹانک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھر کی لڑکی نے اسے دن میں تارے دکھادیئے تھے۔اسے سمجھنے میں ذرادیر نہ لگی کہ وہ مشعل کی فرینڈ ہے کیونکہ جتنی خوفناک چیخیں وہ سن چکا تھاوہ یقیناً اس لڑکی کے علاوہ کسی کی ہو نہیں سکتی تھیں۔

"اووووو آپ۔۔۔۔۔۔۔۔ تمیز سے آپ کا کبھی پالا پڑا ہے یا نہیں۔۔۔ ہر بار آن دھمکتے ہیں اور مجھ معصوم کے پیچھے ایسے پڑ گئے جیسے میں دہشت گرد ہوں۔۔۔۔۔ہاں ذرا یہ تو بتانا پسند کریں کہ اس گھر میں اتنی دیدہ دلیری سے کس لحاظ سے گھوم رہے۔۔۔۔۔۔۔۔ جائشہ نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ آنکھیں بھی گھومائیں۔

شٹ یور ماؤتھ یو فولش گرل۔۔۔ ہوا کے گھوڑوں پہ سوار رہتی ہو۔۔۔ ایک ہی بار کیوں نہیں اپنا گرانے کا شوق پورا کر لیتی۔۔۔ بلکہ ایسا کرو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری شرٹ ہی لے لو جب خوب دل بھر جائے گا تو واپس کر دینا

سالار ابراہیم نے ماتھے پہ تیوری چڑھائے جھنجھلاہٹ سے بھرپور لہجے میں کہا۔

استغفراللہ۔۔۔۔۔۔اس کی شرٹ والی بات پہ جائشہ کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔اس نے اپنی پلکوں کی جھالر اٹھا کر اس کی شرٹ کو دیکھا جہاں اس کا ہاتھ لگنے سے کریم کا دھبہ لگا تھا۔دل ہی دل میں اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا مگر اعتراف کرنا اس کی فطرت میں شامل نہ تھا۔

سالار ابراہیم کو خود پہ حیرت ہوئی کہ وہ جو اپنے کپڑوں پہ ایک سلوٹ تک نہ برداشت کرتا تھا کیسے اتنی آسانی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے اس لڑکی کے ہاتھوں دوبار ستیاناس کرواگیا۔اس نے اپنے دماغ کو سرزنش کی۔

سنو۔۔۔۔۔۔جائشہ جو دھیرے سے کھسکنے لگی تھی اس کی سرد آواز پہ پلٹی اور سوالیہ نگاہ سے اسے دیکھا۔

ہر بار گند پھیلا کر نکل جاتی ہوں۔۔سالار ابراہیم صرف ایک بار معافی کا قائل ہے۔۔۔سو کلین اٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے اپنی شرٹ پہ لگے نشان کی طرف اشارہ کیا۔

کیوں جی۔۔۔آپ کے ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں۔ میرا دماغ ابھی ٹھکانے پہ ہے۔ اپنا گند خودی صاف کریں۔۔۔ جائشہ نے اپنے غصے پہ کنٹرول کرتے جان چھڑوانا چاہی مگر مقابل کافی ڈھیٹ انسان تھا۔ڈھیٹ پن سے اس کا رستہ روکے کھڑا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر۔۔۔تمہارا حلیہ دیکھ کر ویسے بھی تم پہ کسی سائے کا گمان ہو رہا ہے۔۔۔۔ سالار ابراہیم نے اس کے کریم سے بھرے بال اور رخسار دیکھ کر چوٹ کی۔ جائشہ نے فورًا اپنے گالوں پہ لگی کریم صاف کی اور دانت پیستے ہوئے مشعل اور رائحہ کو کوسنے لگی جنہوں نے اس کی درگت بنانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی۔ سالار ابراہیم نے بھرپور نگاہوں سے اس کی حرکت دیکھی جو اپنے کریمی ہاتھوں سے کریمی گال صاف کر رہی تھی۔

کیپ ان یور لیمٹس مسٹر۔۔۔۔ آپ کو میرے حلیے سے کوئی سروکار نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جائشہ بلند آواز میں غرائی۔

اس کے چیخنے پہ سالار ابراہیم نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔ دل تو اس کا چاہا دو منٹ میں اسے سیدھا کر دے مگر وہ ہمیشہ سے ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عورتوں کا احترام کرنے والا شخص تھا۔ یہ اس کی دی گئی ڈھیل تھی جو اس کے سامنے زبان چلا رہی تھی ورنہ سالار ابراہیم کے سامنے پرندہ بھی پر نہ مار سکتا۔

حیرت کی بات ہے آپ جیسی لڑکی کو بھی لیمٹس کا پتہ ہے۔۔۔۔۔سالار ابراہیم نے طنزیہ ہنس کہ اس کا مزاق اڑایا۔ جبائشہ کے گالوں سے باقاعدہ دھواں نکلنے لگا۔ اس کا شدت سے دل چاہا اندر پڑا ایک بھی لا کر اس کے حسین چہرے پہ مل دے جو کہ جبائشہ کو ذرا حسین نہیں لگ رہا تھا۔

واٹ ڈو یو مین۔۔۔۔۔مجھ جیسی لڑکی۔۔۔ہاں۔۔۔۔میرے جیسی لڑکی تو اس صحفہ ہستی میں ہو ہی نہیں سکتی۔۔۔۔۔ابھی چاہوں تو آپ جیسے کرپٹ آفیسر کو چٹکیوں میں سیدھا کر دوں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائشہ کا پھر سے دھمکیوں والا موڈ آن ہو گیا۔ ایس پی سالار ابراہیم کا دل چاہا دیوار سے ٹکر مارلے مگر اس لڑکی کے منہ نہ لگے۔

ہاں تو روکا کس نے ہے۔۔۔ کر دوں نہ سیدھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دھیرے سے چلتا اس کے قریب ہوا۔ جائشہ گھبرا کے دو قدم پیچھے ہوئی۔ سالار ابراہیم کے چہرے پہ تبسم بکھر گیا۔ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکا تھا۔ وہ جو خود کو بہت کانفیڈنٹ شو کر رہی تھی اس کے ذرا سا پاس آنے پہ عام لڑکیوں کی طرح گھبرا گئی اور فوراً اس کی نظروں سے اوجھل ہو گئی۔

سالار ابراہیم نے افسوس سے اپنی شرٹ کو دیکھا۔ اس کا واپس اندر جانے کا کوئی ارادہ نہ تھا مگر بغیر اطلاع دیئے اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانا مناسب نہ لگا۔ خیر وہ نہ چاہتے ہوئے بھی ڈرائینگ روم کی طرف بڑھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆

جائشہ غبارے جتنا منہ پھلائے صوفے پہ بیٹھی تھی۔

مشعل کے بار بار ٹوکنے پہ بھی وہ اپنے ٹرانس سے باہر نہ نکلی۔

معاً رائحہ لڑکھڑاتی ہوئی وہاں پہنچی اور نڈھال سی صوفے پہ گر گئی۔ مشعل نے حیرت سے ان دونوں کو دیکھا۔

اینی ون ٹیل می۔۔۔۔۔ یہ سب کیا ہو رہا ہے؟؟۔۔۔۔۔ مشعل کا تو دماغ ہی گھوم گیا۔ جائشہ نے سر اٹھا کر اپنے پاؤں کو گھورتی رائحہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو دیکھا اور فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے قریب صوفے پہ ٹک گئی۔

کیا ہوا تجھے؟؟۔۔۔۔۔۔جائشہ نے پریشانی سے پوچھا۔

نہیں میری بہن تم لڑائیاں کرو، انجوائے کرو۔۔۔ میں جاؤں بھاڑ میں۔۔۔ رائحہ کی شکل رونے والی ہو گئی۔

ہائے اللہ جی۔۔۔۔ چلو اب بتا دوں کیا ہوا؟؟۔۔۔۔۔۔۔۔

مشعل کو ان کے سارے انداز ڈرامہ لگ رہے تھے۔

اس محترمہ سے پوچھو۔۔۔کیسے میرے پیچھے پاگلوں کی طرح بھاگ رہی تھی۔ میرا پاؤں سلپ ہو گیا میں لان میں گر گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر یہ تو اس پولیس آفیسر سے دو دو ہاتھ کرنے میں مصروف تھی۔۔۔۔رائحہ نے دکھ سے اپنی آپ بیتی سنائی۔

کون پولیس آفیسر؟؟ آج تو سالار بھائی آئے ہیں۔۔۔۔۔ مشعل کو حیرت ہوئی۔ رائحہ نے اسے شروع سے لے کر جائشہ کی ساری کارستانی بتائی۔ مشعل کے لیے ہنسی روکنا دشوار ہو گیا۔

اومائے گاڈ۔۔۔ مطلب سالار بھائی کے ساتھ تمہارا سارا سین کریٹ ہوا۔۔۔ مشعل نے اپنی ہنسی ضبط کرنے کی ناکام کوشش کی۔ اب منظر کچھ یوں تھا کہ رائحہ دکھ سے اپنا پاؤں دیکھ رہی تھی۔ جائشہ اپنا غصہ ضبط کر رہی تھی اور مشعل ہنس ہنس کر دہری ہو رہی تھی۔ پہلے تو وہ دونوں مشعل کو گھورتی رہیں پھر اس کی ہنسی میں ان دونوں کی ہنسی بھی شامل ہو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ان دونوں کے روانہ ہوتے ہی مشعل کو اپنے بیچارے فون کی ہوش آئی جو صبح سے ہی بے ہوش پڑا تھا۔ اس نے اپنے روم میں آتے ہی موبائل چارجینگ پہ لگایا۔ ارتضٰی کے میسج پہ اس نے سکرین کو ٹچ کرتے واٹس ایپ آن کیا۔

مشی آپی ہیپی برتھ ڈے۔۔۔ یار آپ کا گفٹ مجھ پہ ادھار رہا۔ یہ کالج والے قسم سے میرے جانی دشمن بنے ہیں۔ مطلب روزانہ کوئی ٹیسٹ اور کبھی ڈبل کلاس۔۔۔ انشااللہ جلد آپ کی خدمت میں حاضر ہونگا۔۔۔

آپ کا معصوم سا بھائی ارتضٰی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارتضٰی کا میسیج پڑھتے اس کے ہونٹ خود بخود مسکرا اٹھے۔ اس نے بیک کا بٹن پش کیا کہ ایک مسیج دیکھ کر اس کے دل کی دھڑکن ایک پل کو رکی۔ اس نے بے تابی سے میسج اوپن کیا۔

Happy Birthday Mashal Asif... Many many best wishes for you sweet girl....

صرف مجتبیٰ ہی اسے اکثر پورے نام سے مخاطب کرتا تھا اور مشعل آصف سوچتی رہ جاتی کہ آیا اس کا نام اتنا خوبصورت ہے یا اس کے کہنے کا انداز۔ مشعل نے اپنے شور مچاتے دل کو ڈپٹا جس کی ہر دھڑکن میں مجتبیٰ کمال کا نام تھا۔ وہ اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں سے گھبراتی وارڈروب کی جانب بڑھی۔ بلیک کلر کی فراک نکالی جو پچھلے برتھ ڈے پہ احمد نے اسے گفٹ دیا تھا اور چینجنگ روم کی طرف بڑھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہوٹل میں ہر طرف روشنیوں کا سیلاب تھا۔ بیشتر کپلز ہاتھوں میں ہاتھ دیئے بیٹھے تھے تو کوئی فیملی ڈنر انجوائے کر رہا تھا۔ مشعل نے سرسری نگاہ ہوٹل پہ ڈالی اور احمد کے بلکل ساتھ چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔ اس کی حرکت پہ احمد دھیرے سے مسکرایا۔ وہ اپنی بہن کو جانتا تھا جو انتہا کی ڈرپوک اور نرم مزاج تھی۔ جہاں زیادہ ہجوم دیکھ لیتی اس کا دل گھبرانے لگ جاتا۔

ریلیکس گڑیا! تمہارا بھائی تمہارے ساتھ ہے۔۔۔ اس نے مشعل کے شانے پہ ہاتھ رکھتے تسلی دی جو اتنے چھوٹے دل کی تھی کہ ہر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوٹی بات پہ گھبرا جاتی۔ وہ بچپن سے ہی اپنی عمر کے بچوں کی نسبت کافی حساس تھی۔ وہ احمد کی جانب دیکھ کر ذرا سا مسکرائی معصومیت سے بھرپور مسکراہٹ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
☆

وہ تینوں ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہر آتے جاتے پہ آوازیں کستے اور پھر ایک دوسرے کے ہاتھ پہ ہاتھ مار کہ بلند و بالا قہقہے لگاتے۔ ان کی ٹیبل پہ شراب کی بوتلوں کا ڈھیر لگا تھا اور وہ تینوں ہی اس حرام شے سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار فیضی۔۔۔ بھری بوریت سے بھرپور زندگی گزر رہی ہے۔کچھ الگ کر کے دکھا میرے شیر کہ محسوس ہو زندگی ابھی حسین ہے۔۔۔۔

لقمان نے شراب کا گلاس لبوں سے لگاتے خباثت سے کہا۔

فیضی اس کے اشارے خوب سمجھ رہا تھا۔فیضی نے ایک طائرانہ نگاہ پورے ریسٹورنٹ میں گھومائی کہ اک جگہ اس کی نگاہ ساکت ہو گئی۔وہ یک ٹک کمینگی سے مشعل کو دیکھنے لگا جو بلیک ڈریس میں اس کالی رات کا ہی حصہ لگ رہی تھی۔ اس کی رنگت کالے سوٹ میں مزید دمک رہی تھی۔فیضی کے یوں ساکت ہونے پہ اس کے ساتھیوں نے بھی مڑ کر اس کی نگاہوں کا تعاقب کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل اوئے ثابت کردے تو ہمارا سب سے کمینہ یار ہے۔۔۔

طاہر نے اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر اس کے جوش میں اضافہ کیا۔

اوکے لیٹ سی۔۔۔ویٹر کم ہئیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے بلند آواز میں ویٹر کو اپنی جانب بلایا اور اسے سارا معاملہ سمجھانے لگا۔ ویٹر بھی جواب میں خباثت سے مسکرایا اور سر کو خم دیتا نظروں سے اوجھل ہو گیا۔وہ اب ہاتھ میں ٹرے لیئے ان کی ٹیبل پہ آیا اور تمام ڈشز باری باری ٹیبل پہ سجانے لگا۔آخر میں اس نے سوپ کا باؤل اس انداز میں مشعل کے سامنے رکھا کہ گرما گرم سوپ چھلک کر اس کی گود میں گرا۔

مشعل کے منہ سے بے ساختہ چیخ نکلی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آر یو بلائنڈ۔۔ سروکرنے کی تمیز سیکھو پھر تشریف لانا۔

گیٹ لاسٹ فرام ئیر۔۔۔۔۔۔احمد تو غصے سے اس پہ برس پڑا۔

رئیلی سوری میم۔۔۔ایکسٹریملی سوری سر۔۔۔۔۔ویٹر نے مصنوعی شرمندگی سے سر جھکالیا۔

اٹس اوکے بھائی آئی ول مینیج۔۔۔۔۔مشعل نے احمد کو ٹھنڈا کرنا چاہا جو خونخوار نگاہوں سے ویٹر کو گھور رہا تھا۔

شکل گم کرواپنی۔۔۔اور دوبارہ کسی قابل تمیز ویٹر کو بھیجنا۔۔۔۔۔۔

احمد نے اسے جھڑک کے دفعہ ہونے کو کہا۔

دکھاؤ گڑیا زیادہ تو نہیں گرا۔۔۔احمد نے فکرمندی سے اسے دیکھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بھائی میں واش کر لیتی ہوں۔ آپ پلیز بیٹھے۔۔۔

مشعل نے اپنی فراک کو دیکھا جس پہ اچھا خاصا سوپ گرا تھا۔

ہاں چلو میں تمہارے ساتھ چلتا ہوں۔۔۔ احمد اسے اپنے ساتھ لیئے آگے بڑھا تھا کہ اس کی رنگ ٹون بجی۔

بھائی آپ کال اٹینڈ کریں ارجنٹ نہ ہو میں چلی جاتی ہوں۔۔۔ احمد نے ہولے سے سر ہلا کر کال ریسیو کی اور مشعل کو لیڈیز واشروم کی طرف جانے کا اشارہ کیا۔

اوئے آ گئی ہے حسینہ۔۔۔۔۔ لقمان نے فیضی کو ٹھوکا مار کر متوجہ کیا۔ وہ ایک جھٹکے سے چیئر سے اٹھا۔ مشعل جو خود میں مگن ان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی ٹیبل کے قریب سے گزرنے لگی تھی کہ فیضی کے یکدم اٹھنے پہ اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔ وہ سرعت سے پیچھے سرکی۔

ہائے بیوٹیفل وئیر آر یو گوینگ۔ کہیں تم میری تلاش میں تو نہیں۔۔۔۔ وہ اسے سرتاپا گھورتا کمینگی سے اس کا رستہ روکے کھڑا تھا۔ مشعل ابھی پہلے حملے پہ نہ سنبھلی تھی کہ اس کے جملے پہ ٹھنڈ کے باوجود اس کی پیشانی پہ پسینے کے قطرے نمودار ہو گئے۔

پلیز ہٹیے سائیڈ پہ۔۔۔۔ مشعل نے اپنے لہجے کو رعب دار بنانے کی حتی المکان کوشش کی مگر وہ اپنی آواز میں موجود کپکپاہٹ پہ قابو نہ رکھ سکی۔

اف یہ نزاکت۔۔۔۔ دو گھڑی ہمارے پاس بھی تو بیٹھو نہ بلیک بیوٹی۔۔۔۔۔۔ فیضی ڈھیٹ بنا اس کے سامنے کھڑا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔ اسے ہمیشہ سے ہی ڈری سہمی لڑکیوں کو ڈرانے میں مزہ آتا تھا۔ ویسے تو وہ ہر لڑکی کو چھیڑنا اپنا فرض سمجھتا تھا مگر جب کوئی سہمی چڑیا اس کے ہتھے چڑھ جاتی تو اس کے دم گھوٹنے میں کوئی کسر نہ چھوڑتا۔ گھبراہٹ اور غصے کے مارے اس کی رنگت سرخ پڑ گئی۔ اس کا شدت سے رونے کا دل چاہا۔

مشعل کو لگا اب وہ مزید اپنے پاؤں پہ کھڑی نہیں رہ سکے گی۔

اس نے اپنے حواسوں پہ قابو پایا اور سرعت سے فیضی کی دوسری سائیڈ سے ہو کر آگے بڑھی۔

فیضی نے فوراً پیچھے سے اس کا ڈوپٹہ کھینچا جو اس کی گردن کے گرد لپٹا ہوا تھا اور نتیجے میں ڈوپٹے پہ لگی لیس زور سے اس کی گردن پہ چبھی۔ مشعل کے منہ سے دلخراش چیخ نکلی۔ دو آنسو ٹوٹ کر اس کے رخسار پہ پھسلے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چٹاخ۔۔۔۔۔زناٹے دار تھپڑ کی گونج پہ مشعل فوراً پلٹی۔وہ کنگ ہی رہ گئی۔ مجتبیٰ قتل کر دینے والی نگاہوں سے فیضی کو گھور رہا تھا۔ تھپڑ کی شدت سے فیضی کو اپنا دماغ گھومتا محسوس ہوا۔اس کے دوسرے ساتھی جو ٹیبل پہ بیٹھے تماشا دیکھ رہے انہیں بھی اپنے دماغ سن ہوتے محسوس ہوئے۔

چٹآخ۔۔۔وہ ابھی مجتبیٰ کے تھپڑ سے نہ سنبھلا تھا کہ احمد کے بھرپور تھپڑ پہ لڑکھڑا کہ زمین پہ گرا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کو ہراس کرنے کی۔۔۔۔احمد پہ تو جنون سوار ہو گیا۔وہ پے در پے اسے ٹھوکریں مار رہا تھا۔

مشعل آنکھوں میں آنسو لیے خوف سے کھڑی سارا منظر دیکھ رہی تھی۔ مجتبیٰ نے ایک نظر روتی ہوئی مشعل پہ ڈالی اور جلدی سے آگے بڑھ کہ احمد کو کنٹرول کرنا چاہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد ریلیکس یار!! تم مشعل کو دیکھو میں سب سنبھال لوں گا۔۔۔۔

مجتبیٰ نے اس کی توجہ روتی ہوئی مشعل کی جانب مبلوز کروائی۔

وہ فوراً اسے ہوش میں آیا اور روتی ہوئی مشعل کو اپنے ساتھ لگائے وہاں سے لے گیا۔ مجتبیٰ نے اسے ایک جھٹکے سے زمین سے اٹھایا جو نڈھال سا گرا تھا اور پھر سے اسے زناٹے دار تھپڑ سے نوازا۔

بڑا شوق ہے تجھے لڑکیوں کو چھیڑنے کا۔۔۔ چل آج تیرا شوق تھانے جا کر پورا کرتا ہوں۔۔۔ مجتبیٰ نے ساتھ کھڑے کانسٹیبل کو اسے گرفتار کرنے کو کہا۔ اس نے ایک سخت نگاہ ٹیبل پہ موجود باقی دو نشئیوں پہ ڈالی جو بھاگنے کی سر توڑ کوشش میں تھے۔

باسط!! انہیں بھی گرفتار کرو کہیں یہ اپنے لفنگے دوست کی طرح عزت افزائی میں محروم نہ رہ جائیں۔۔۔۔ مجتبیٰ کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حکم پہ باسط مودب سا آگے بڑھا اور انہیں بھی کالر سے گھسیٹتا پولیس جیپ کی جانب لایا۔

ہوٹل کا مینیجر بھی شور شرابے کی آواز پہ وہاں شرمندگی سے سر جھکائے کھڑا تھا۔

داد دینی پڑے گی آپ کے ہوٹل کی مینیجمنٹ کو۔ سر راہ لڑکیوں کا رستہ روک کر انہیں ہراس کیا جا رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ مجتبیٰ نے مینیجر کی جانب چہرہ موڑ کہ اسے سخت سنائیں۔

سوری ڈی ایس پی صاحب۔۔۔ آئندہ سے ہماری پوری کوشش ہو گی ایسا معاملہ درپیش نہ ہو۔۔۔۔ مینیجر ہولے سے منمنایا۔

آئندہ کے لیے مہلت کون دے رہا ہے۔ کاٹتا ہوں نہ پرچہ تمہارے اس ہوٹل پہ پھر دوبارہ ایسے لوگوں کو جگہ دینے کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیے تم خواب میں بھی نہیں سوچ گئے۔۔۔۔۔ مجتبیٰ اپنی پاکٹ سے سیل نکالتا نمبر ڈائل کرنے لگا۔ مینیجر فوراً سے آگے بڑھا۔

سر یہ ہمارے ہوٹل کی ریپوٹیشن کا معاملہ ہے۔ صرف ایک بار مہلت دے دیں۔۔۔۔ مینیجر ترلے منتوں پہ اتر آیا۔ مجتبیٰ نے بے نیاز نظر مینیجر پہ ڈالی اور خاموشی سے ہوٹل کی حدود پار کر گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گھڑی کی سوئیاں بارہ بجا رہی تھیں اور ان کے بیٹے کے لوٹنے کے کوئی آثار دکھائی نہ دے رہے تھے۔ ابراہیم صاحب کا دل ہمہ وقت پریشان رہتا۔ سالار کی رات گئے تک غیر موجودگی ان کا دل ہولائے رکھتی۔ نیند تو جیسے ان سے روٹھی ہوئی تھی بالکل ان کی زندگی کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرح۔ گاڑی رکنے کی آواز پہ ان کا پریشان دل پر سکون ہو گیا۔

اے ایس پی سالار ابراہیم شان بے نیازی سے گھر کے اندرونی حصے کی جانب بڑھا۔ تمام ملازم الرٹ کھڑے اس کے حکم کے منتظر تھے۔

باباجان نے کھانا کھایا؟؟۔۔۔۔۔ اس نے اپنا کوٹ ملازم کو پکڑاتے استفسار کیا۔

جی سر وہ اپنے روم میں آپ کا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

اوکے میں دیکھتا ہوں۔ تم سب اپنے کواٹر میں جاؤ۔۔۔ وہ انھیں حکم سناتا ابراہیم صاحب کے کمرے میں داخل ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم! باباجان۔۔۔ آپ کو کتنی بار کہا ہے میرے انتظار میں مت جاگا کریں۔۔۔۔۔وہ نرمی سے بولتا ان کے قریب بیٹھ گیا۔

تم جانتے تو ہو جب تک تمہیں دیکھ نہ لوں نیند کہاں آتی ہے۔ پھر بھی واپسی پہ یہی جملہ دہراتے ہو۔۔۔۔۔ابراہیم صاحب نے محبت سے اپنے جوان بیٹے کو دیکھا جس نے زندگی کے ہر موڑ پہ ان کا سر فخر سے بلند کیا تھا۔ وہ آج جس مقام پہ تھا اپنی انتھک کوششوں کی وجہ سے تھا۔ زندگی نے جو بھیانک مزاق ان کے ساتھ کیا تھا تب سے ہر شے سے جیسے اعتبار اٹھ گیا تھا۔

آپ نے میڈیسن لی؟؟۔۔۔۔۔ سالار نے فکرمندی سے پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی جناب آپ جو نوکروں کی فوج میرے سر چھوڑ جاتے ہیں وہ مجھے ناغہ نہیں کرنے دیتے۔۔۔۔۔بیٹا تم بھی کھانا کھا لوں۔ہر وقت بھاگ دوڑ میں لگے رہتے ہو۔کچھ اپنے لیئے بھی وقت نکالا کرو۔۔۔۔۔۔۔۔ ابراہیم صاحب نے پیار سے اس کے بال سنوارے۔ ان کے پُر شفیق لمس پہ سالار ابراہیم کو اپنی ساری تھکن اترتی محسوس ہوئی۔

میں کھا چکا ہوں بابا جان۔اب صرف ریسٹ کروں گا۔۔۔ آپ بھی اب سو جائیں۔۔۔۔سالار نے ان کا ہاتھ لبوں سے لگاتے اٹھا اور کمرے کی لائٹ آف کرتا اپنے روم میں اینٹر ہوا۔ کمرے میں موجود ہر شے اس کی نفاست کا منہ بولتا ثبوت تھی۔وہ دھیرے سے چلتا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو گیا۔اس نے ایک نظر اپنی شرٹ کو دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں مدھم سا کریم کا نشان ابھی تک باقی تھا۔ اسے یکدم کوفت کا احساس ہوا۔ کریم کے ساتھ اسے کریم والی بھی یاد آگئی۔ اپنی سرمئی آنکھوں میں چھنگاریاں لیئے اسے گھورتی۔ اس نے فورًا سے بیشتر اپنے ذہن کو جھٹکا اور نائٹ ڈریس لیتا چینجنگ روم کی طرف بڑھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تمام رستے مشعل خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی رہی۔ احمد ڈرائیونگ کے دوران گاہے بگاہے ایک نظر گم صم بیٹھی مشعل پہ بھی ڈال لیتا۔ احمد کے اشتعال میں پھر سے اضافہ ہوا۔ مجتبٰی اسے فون پہ ساری رپوٹنگ دے چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مشی!۔۔۔۔احمد نے اسے ہولے سے پکارا۔ مشعل نے اپنا جھکا سر اٹھایا۔

میری گڑیا۔۔۔اپنا موڈ ٹھیک کرو۔ تم ایسے بلکل اچھی نہیں لگ رہی۔۔۔۔احمد کی بات پہ وہ زبردستی مسکرائی اور ہولے سے سر ہلایا۔ چوکیدار نے گاڑی دیکھتے عجلت میں گیٹ کھولا۔ احمد گاڑی سے اترتا مشعل کی سائیڈ پہ آیا۔

مشعل یار! اٹس ٹو مچ۔ تمہارا یہ انداز مجھے ان بے غیرتوں کا قتل کرنے پہ مجبور کررہا ہے۔۔۔۔احمد سے اپنی لاڈلی بہن کی خاموشی ذرا بھر برداشت نہ ہوئی۔ مشعل فوراً سے گھبرائی۔

اف بھائی!! آپ پلیز ایسا کچھ مت کیجیئے گا۔ آئی ایم فائن۔۔ مما پاپا سے بھی ذکر مت کیجیئے گا۔۔۔۔ مشعل جو ذرا سا چڑیا کا بچہ زخمی ہوجاتا تو رو رو گھر سر پہ اٹھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیتی وہ انسانی قتل بھلا کیسے برداشت کرپاتی۔وہ خود کو کمپوز کرتی مخاطب ہوئی۔

یہ ہوئی نہ بات۔۔اب لگی ہو احمد آصف کی بہن۔۔۔احمد مسکرایا بدلے میں مشعل بھی کھل کر مسکرائی۔وہ دونوں مسکراتے اندرونی حصے کی طرف بڑھے جہاں ندا بیگم ان کے انتظار میں اب تک جاگی ہوئی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کلاس روم میں خاموشی کا راج تھا۔رائحہ کھلی آنکھوں سے سوئی ہوئی تھی۔میم کا سارا لیکچر اس کے سر کے اوپر سے گزر رہا تھا۔ مشعل منہمک انداز میں میم کو سن رہی تھی۔البتہ جائشہ خود کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پڑھا کو ثابت کرنے کی کوشش میں لیکچر نوٹ کر رہی تھی مگر سمجھ اسے ایک لفظ کی نہیں آ رہی تھی۔

رائحہ اٹھ جا۔۔ ہوش کی دنیا میں آ جاؤ۔۔۔ جائشہ نے اسے کہنی ماری۔ وہ تو درد سے بلبلا ہی اٹھی۔

ہائے اللہ جی۔۔۔ کونسی آفت آ گئی ہے۔۔۔۔ رائحہ کی آواز ضرورت سے زیادہ ہی بلند ہو گئی۔ میم نے ناگواری سے تینوں دوستوں کو گھورا۔ مشعل کا تو میم پھر بھی لحاظ کر جاتیں مگر جب بات جائشہ، رائحہ کی آتی تو میم کو دورہ پڑ جاتا بقول جائشہ صاحبہ کے اور بیچاری معصوم سی مشعل بھی ساتھ پس جاتی۔

سٹینڈ اپ بوتھ آف یو۔۔۔ میم کی کڑک آواز کلاس روم میں گونجی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے مشی میم کی آواز قسم سے پھٹے ہوئے ڈول جیسی ہے۔۔۔ رائحہ کو ایسے حالات میں بھی شرارت سوجھی۔

رائحہ کی سرگوشی پہ مشعل کی ہلکی سی ہنسی نکلی جو میم کی تیز نظروں سے مخفی نہ رہ سکی۔ میم غصے سے اسٹیج سے اتریں اور ان کے قریب پہنچ کہ اپنی چھوٹی آنکھوں سے انہیں گھورنے لگیں۔

آپ تینوں میری کلاس سے آؤٹ ہوجائیں۔۔۔ جب تمیز سیکھ لے گیں تو تشریف لے آیئے گا۔۔۔

جی میم شکریہ۔۔۔۔ وہ دونوں بیک وقت بولتیں جھٹ سے اٹھ گئیں۔ رائحہ کی تو دل کی مراد بر آئی۔ بورنگ لیکچر سن کر اسے دماغ کے پرزے ہلتے محسوس ہوئے۔

میم سوری۔۔۔۔ مشعل ہولے سے منمنائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واٹ سوری۔۔۔آئی سیڈ گیٹ آؤٹ فرام مائے کلاس۔۔۔۔ میم غصے سے پھٹ پڑیں۔

ان دونوں نے مشعل کو گھورا جو حجم کر کھڑی تھی۔ جائشہ واپس آئی اور اسے بازو سے پکڑتی گھسیٹنے کے انداز میں اپنے ساتھ لیے کلاس روم سے نکل گئی۔ اب وہ تینوں کیفے میں گھسیں ڈھیر سارے لوازمات خرید رہیں تھیں۔ تقریباً ہر شے خرید کر وہ گروانڈ میں پھیل کہ بیٹھ گئیں۔

یہ تم دونوں نے اچھا نہیں کیا میم کو کتنا برا لگا ہوگا۔۔۔۔ مشعل کو نئے سرے سے کلاس روم سے نکالے جانے کا افسوس ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

او کم آن مشی۔۔ مجھے تو قسم سے مزہ آگیا۔اگر مزید دو منٹ میں کلاس میں موجود رہتی تو میری لاش ہی باہر آنی تھی۔۔۔۔رائحہ نے ضرورت سے زیادہ ہی چھوڑ دی۔

صیحیح بات ہے۔۔۔ مجھے بھی بہت بھوک لگ رہی تھی۔۔۔۔

سدا کی پیٹ کی ہلکی جائشہ نے گفتگو میں کھاتے ہوئے حصہ لیا۔

اے مشی!!یہ تمہاری گردن پہ نشان کیسا ہے؟؟جائشہ نے برگر کھاتے فکرمندی سے پوچھا۔مشعل کی رنگت پل میں تبدیل ہوئی۔کل کا واقعہ پھر سے ذہن میں تازہ ہو گیا۔وہ دونوں حیرت سے اس کی بدلتی رنگت کو دیکھ رہی تھیں۔

مشی یار تم اب ڈرا رہی ہوں۔۔۔اپنی تھنگ سیریس؟؟۔۔۔بولو بھی۔۔۔رائحہ نے اسے جھنجھوڑ ہی ڈالا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان دونوں کے اصرار پہ مشعل نے سارا واقعہ ان کے گوش گزار کر دیا۔۔۔جائشہ نے افسوس سے مشعل کو دیکھا۔

یار مشی! تم کب بہادر بنو گی۔ تمہیں ان کے منہ توڑ دینے چاہیئے تھے۔ میں تیری جگہ ہوتی تو ان لفنگوں کے کفن دفن کا انتظام ہو رہا ہوتا۔ تم دونوں ہی دوسروں کے سامنے بھیگی بلی بن جاتی ہو۔۔۔۔۔۔۔

جائشہ کو رہ رہ کر وبال اٹھ رہے تھے۔ اس نے رائحہ کو بھی بیچ میں گھسیٹ لیا۔ رائحہ تو تمام واقعہ سن کر گم صم ہو گئی۔ وہ مشعل کی فیلینگز سمجھ سکتی تھی۔ گزرا ہوا وقت پوری شدت سے ذہن کی اسکرین پہ چلنے لگا اور وہ مکمل طور پہ اس میں کھو گئی۔ اس انجان شخص کی شدت سے یاد آئی جس سے اس کا صرف آواز کا رشتہ تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جائشہ !! مشعل کو کال کرو کہاں رہ گئی ہے یہ لڑکی ۔۔۔۔۔۔ رائحہ نے بیزار سی شکل بنائی ۔ وہ دونوں اس وقت ریسٹورنٹ میں بیٹھیں اس کا آدھے گھنٹے سے ویٹ کر رہیں تھیں ۔ دراصل مشعل انھیں احمد کی انگیجمنٹ کی ٹریٹ دینے جا رہی تھی ۔ ویٹر کئی بار ان کی ٹیبل کے چکر لگا چکا تھا ۔ مگر ہر بار جائشہ اسے جھڑک کر انتظار کرنے کا کہتی ۔ جائشہ نے اسے کال ملائی مگر سگنل پرابلم کی وجہ سے ڈراپ ہو جاتی ۔

ویسے میرے پاس ایک آئیڈیا ہے ۔۔۔ جائشہ نے اپنا سیل ٹیبل پہ رکھتے پرجوش انداز میں کہا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی ڈھنگ کا ہے تو پھوٹنا۔۔۔۔۔رائحہ جانتی تھی اس کا آئیڈیا اڈوینچر س ہی ہو گا پھر بھی ذرا بیزاری سے بولی۔

دیکھو یار ہم نہ ڈھیر سارا آڈر کرتے ہیں اور مزے سے کھاتے ہیں۔مشعل آ کر بل پہ کر دے گی اور آئندہ وہ ہمیں انتظار کروانے سے توبہ کر لے گی۔ویسے بھی ویٹر ہمیں کب سے گھور رہا ہے جیسے ہم مفت کی روٹی کھانے آئے ہوں۔۔۔۔۔۔۔جائشہ نے پلان بتانے کے ساتھ ویٹر کو اشارے سے اپنی سمت بلایا۔

یس میم!۔۔۔لکھوایئے آڈر۔۔۔۔۔۔۔ویٹر نے ایک نظران سر پھری لڑکیوں کو دیکھا جو اک دوسرے کا منہ دیکھ رہیں تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ چائینیز رائس، کڑاہی گوشت، تکے کباب، پاستہ، اور ڈھیر سارے فرائز لے آئیں۔۔۔اس کے علاوہ۔۔۔رائحہ اب تم بھی پھوٹ دو۔۔۔جائشہ نے اسے ہلایا جو منہ کھلے اسے دیکھ رہی تھی۔

آئی تھنک۔۔۔سویٹ ڈش رہ گئی ہے۔۔۔رائحہ نے طنزیہ کہا مگر جائشہ صاحبہ ویٹر کو دوبارہ بلا چکی تھی۔

ہاں بھائی چاکلیٹ کیک بھی لے آیئے گا اور دس منٹ میں مجھے ٹیبل پہ سب ڈشیز موجود ملیں۔۔۔۔جائشہ نے اسے سختی سے وارن کیا۔ویٹر اپنا سر ہلاتا ان کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائشہ میری بہن ہاتھ ہولا رکھ لیتی مشی اتنا لمبا چوڑا آڈر دیکھ کر کہیں بیہوش ہی نہ ہو جائے۔۔۔۔۔۔ رائحہ کی ہمدردی مشعل کے لیے جاگی۔

ہاں تو یہ اسکی سزا ہے بھگتے اب۔۔ جائشہ نے بات کو ہوا میں اڑایا۔اس کے ریلیکس انداز پہ رائحہ بھی بیتابی سے کھانے کا انتظار کرنے لگی کیونکہ ٹریٹ کی خوشی میں بیچاری ناشتے سے بھی محروم رہ گئی تھی۔اس کی دھمکی کا خاطر خواہ اثر ہوا تھا اور تقریباً پندرہ منٹ میں کھانا ان کے سامنے موجود تھا۔

جائشہ تو ٹوٹ ہی پڑی جیسے اسے قید سے نکالا گیا ہو اور رائحہ کا حال بھی اس سے کم نہ تھا۔خوب سیر ہو کر انہیں پھر مشعل کا خیال آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائشہ اب تو کافی وقت گزر گیا ہے مشی کو آجانا چاہیئے تھا اور میرے پاس پیسے بھی نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔رائحہ کو اب صیحیح معنوں میں ٹینشن ہوئی۔

کیا مطلب یہ کلچ کیا خالی اٹھا لائی ہو۔۔۔میں تو تیرے سہارے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔جائشہ کو بھی فکر ہوئی۔

نہیں صرف آٹھ سو ہیں اور جتنا کچھ تم ٹھونس چکی ہو آرام سے بل فورتھاؤزینڈ تک پہنچ جائے گا۔۔۔رائحہ نے اسے ہوش دلانا چاہا۔

جائشہ نے نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے اپنا کلچ کھولا اور انتھک کوشش کے بعد ہزار کا نوٹ نکلا۔جائشہ نے نوٹ ایسے جوش سے لہرایا جیسے پانچ ہزار کا نکل آیا ہو اور ان کا مسئلہ حل ہو گیا ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ہاں یہ بھی ہیں کیا پتہ مسئلہ حل ہو جائے۔۔۔۔ جائشہ نے سکوں کا ڈھیر ٹیبل پہ لگایا۔ پانچ پانچ کے سکے دیکھ کر دونوں ہاتھ پہ ہاتھ مار کہ پاگلوں کی طرح قہقہے لگانے لگیں۔ اس مشکل گھڑی میں بھی انہیں مستی سوجھ رہی تھی۔ ان کے جاندار قہقہے پہ اردگرد کے لوگوں نے انہیں مڑ کر دیکھا۔

یار مجھے تو یہ لڑکیاں پاگل لگ رہی ہیں۔۔۔۔ ان کی ٹیبل سے کچھ فاصلے پہ بیٹھے دونوجوان میں سے ایک نے دوسرے کو مخاطب کیا

یہ ان کا قصور نہیں ہے سب لڑکیاں ایسی ہی ہوتی ہیں ہر وقت کھی کھی کرنے والیں ویسے ان کے سکریو کچھ زیادہ ہی ڈھیلے معلوم ہوتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں۔۔۔۔دوسرا نوجوان سامنے بلیک کلر کے ڈریس میں ملبوس رائحہ کو دیکھتا مخاطب ہوا۔

چلو پہلے کیک کھا لیں پھر پیسوں کا حساب لگائے گئے۔۔۔۔۔۔۔

ٹیبل پہ موجود کیک جائشہ کو اپنی جانب کھینچ رہا تھا۔

نہ۔۔۔اس کو ہاتھ نہ لگانا کیا پتہ واپس کرنا پڑ جائے۔۔۔

رائحہ نے فورًا اس کے سامنے سے کیک ہٹایا۔۔۔۔

ویٹر بل لیں آئے پلیز۔۔۔جائشہ نے بلند آواز میں ہانک لگائی۔ ویٹر نے تشکر کا سانس خارج کرتے بل ان کی طرف بڑھایا ورنہ اسے پورا شک تھا یہ لڑکیاں بل پہ کی ئے بنا ہی نکل جائے گیں۔ بل پہ موجود رقم دیکھ کر جائشہ کا دماغ چکرا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیریت ہے میڈم۔۔۔ کہیں بل کی جگہ لو لیٹر تو نہیں مل گیا۔۔۔۔رائحہ نے اسکی حیرت سے کھلی آنکھوں پہ چوٹ کی۔ اس کی فضول بکواس پہ جائشہ نے بل اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔

بل پہ موجود چھ ہزار کی رقم رائحہ کی بولتی بھی بند کروا گئی۔ اس نے رحم طلب نظروں سے جائشہ کو دیکھا۔ ان کا اڈوینچر ان پہ الٹا ہی پڑ گیا تھا۔

جائشہ بیٹا اٹھو برتن صاف کرو۔۔۔ میرے تو برتن دھونے سے ہاتھ خراب ہو جاتے ہیں۔۔۔۔رائحہ نے اپنے ہاتھوں کو ایسے چھپایا جیسے واقعی ہوٹل والے ان سے یہ کام کروائے گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فٹے منہ ایسی سوچ پہ۔۔۔خیر پریشان نہ ہو میں مشی کو کال کر کے آتی ہوں۔۔۔جائشہ سگنل پرابلم کی وجہ سے چیئر سے اٹھتی باہر کی سمت بھاگی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح سے ہی ٹھنڈی ہوائیں چل رہیں تھیں۔ماحول میں خنکی کا احساس ضرورت سے زیادہ ہی تھا۔ایس پی سالار ابراہیم بڑے کروفر سے چلتا پولیس اسٹیشن میں داخل ہوا۔جیل میں موجود نئے قیدیوں کو دیکھ کہ وہ کھٹکا۔

باسط!!اس نے بلند آواز میں کانسٹیبل کو بلایا۔باسط بھاگتا ہوا اس کی خدمت میں حاضر ہوا اور سیلوٹ مارتا مودب سا کھڑا ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان حرام خوروں کو کون لایا ہے۔۔۔سالار ابراہیم نے زمین پہ گرے مجرموں کی سمت اشارہ کرتے سختی سے دریافت کیا۔

وہ سر انہیں ڈی ایس پی مجتبٰی کمال نے گرفتار کرنے کا کہا تھا۔۔۔۔باسط نے سر جھکائے جواب دیا۔

کہاں ہیں ڈی ایس پی مجتبٰی کمال؟؟۔۔۔اس نے تیوری چڑھائی۔

وہ دراصل سر آج انہیں ذرا دیر ہو گئی ہے حالانکہ وہ روزانہ وقت پہ پہنچ جاتے ہیں۔۔۔۔وہ دھیمے لہجے میں منمنایا

ایس پی سالار ابراہیم نے سیل نکالا اور مجتبٰی کا نمبر ڈائل کیا۔

مجتبٰی جو گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا رنگ ٹون کی آواز پہ رکا اور ایس پی سالار کا نمبر دیکھ کر ایک لمحے کی تاخیر کیئے بنا کال ریسیو کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!سر۔۔۔ مجتبیٰ نے گاڑی میں بیٹھتے سلام کیا۔

وعلیکم السلام!!۔۔ میں پوچھ سکتا ہوں مجتبیٰ کمال آپ اب تک پولیس اسٹیشن کیوں نہیں پہنچے۔۔۔۔۔ سالار کا لہجہ کسی بھی تاثر سے عاری تھا۔

سوری سر میں صرف پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں۔۔۔۔

پانچ منٹ سے ایک سیکینڈ اوپر نہیں ہونا چاہیئے۔۔۔۔ سالار ابراہیم وقت کا نہایت پابند تھا اور یہ بات مجتبیٰ اچھے سے جانتا تھا۔

اوکے سر اللہ حافظ۔۔۔۔ مجتبیٰ فون رکھتا رش ڈرائیونگ کرتا پولیس اسٹیشن پہنچا جہاں ایس پی سالار ابراہیم بیتابی سے ٹہلتا اس کا منتظر تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆

جائشہ کے نکلتے ہی رائحہ اپنے فون میں گیمز کھیلنے میں مصروف ہوگئی۔ معاً اینٹرنس سے دو لڑکے پھٹی جینز کیساتھ کھلے گریبان میں اپنے بے ترتیب حلیے میں وہاں نمودار ہوئے اور رائحہ کے سامنے موجود ٹیبل پہ بیٹھ گئے۔ اب وہ دونوں آنکھوں میں خباثت لیئے فون میں مگن رائحہ کو تکنے لگے جس نے پیور بلیک ڈریس پہنا تھا۔

واہ بھئی کیا کالی اندھیری رات ہے دل چاہتا ہے ڈوب جاؤ۔۔۔رائحہ ان کی بری نظریں بخوبی خود پہ محسوس کررہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے حبائشہ کے انتظار میں اینٹرنس کی طرف دیکھا۔

اف خدایا!! کہاں رہ گئی یہ لڑکی۔۔۔رائحہ اپنی گھبراہٹ پہ بمشکل قابو پا رہی تھی۔

اے جانے من! ہم یہاں بیٹھے ہیں۔۔۔وہاں کسے تلاش رہی ہو۔۔۔ کھڑے بالوں والا لڑکا شوخی سے بلند آواز میں بولا۔

یار مجھے لگ رہا ہے بیچاری کا بریک اپ ہو گیا ہے۔ چل اٹھ اسے کمپنی دیتے ہیں۔۔۔وہ دونوں اٹھ کر اس کی ٹیبل پہ آئے اور ایک اس کی دائیں جانب اور دوسرا اسکی بائیں جانب بیٹھ گیا۔ رائحہ کا دل ان کی حرکت پہ خوف سے سمٹا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔۔دفعہ ہوجائے یہاں سے۔۔۔

رائحہ اپنی جھکی نظریں اٹھاتی غصے سے دھاڑی

ہائے صدقے جانم!! غصے میں اور قاتل لگتی ہو میں تو فدا ہی ہوگیا اس ادا پہ۔۔۔ دائیں سائیڈ والا لڑکا اپنے دل کے مقام پہ ہاتھ رکھتا مزید اس کے قریب ہوا۔

اووو دیکھ یار کیک بھی پڑا ہے اور کاٹا بھی نہیں۔۔۔لگتا ہے سویٹ ہمارے انتظار میں ہی تھی۔۔۔اس نے ہاتھ بڑھا کر چھری بھی تھام لی۔

رائحہ کو اپنی بے بسی پہ شدید رونا آیا۔اس نے تیزی سے اسکے ہاتھ سے چھری کھینچی اور اپنی جگہ سے اٹھ کر ان پہ وار کرنا چاہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب بتاؤ قتل ہونا پسند کرو گے کہ یہاں سے دفعہ ہونا۔۔۔۔

اس نے کانپتے ہاتھ سے چھری کارخ ان کی سمت کیا۔ آنکھیں بار بار آنسوؤں کی وجہ سے دھندلا رہی تھیں۔

اتنا غصہ جانم۔۔۔ یہ کھو نہ ہاتھ پکڑ کر کیک کاٹنا چاہتی ہو۔۔۔۔ کھڑے بالوں والے لڑکے نے رائحہ کا خوف سے تھر تھر کانپتا ہاتھ اپنی گرفت میں لے لیا۔ بس تو یہاں اسکی رہی سہی ہمت بھی کھو گئی اور آنسو ابل ابل کر اس کے گال بھگونے لگے۔ یکدم کچھ فاصلے پہ موجود نوجوانوں میں سے ایک کی نظر روتی ہوئی رائحہ پہ پڑی وہ فوراً اپنی جگہ سے اٹھا۔

وہ دیکھو حیدر۔۔ یہ وہی یونی کے لڑکے ہیں جنہیں اسی بناء پہ سسپینڈ کیا گیا تھا۔ اس نے مڑ کر پیچھے دیکھا۔ حیدر اپنا بڑھتا ہوا اشتعال لیے ان غنڈوں کے قریب آیا۔ رائحہ اپنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر جھکائے مسلسل رو رہی تھی۔ اس نے آگے بڑھ کر رائحہ کا ہاتھ چھڑوایا اور ان پہ مکوں کی برسات کر دی۔ رائحہ جھکی نظروں سے وہیں کرسی پہ گر سی گئی۔

گھٹیا انسانوں ہر جگہ اپنی اوقات دیکھانے لگ جاتے ہو۔۔ بس کہیں اکیلی لڑکی مل جائے خباثت پہ اتر آتے ہو۔۔۔۔ وہ نوجوان اب تک مشتعل انداز میں ان پہ مکے برسا رہا تھا۔وہ تھوڑی سی مار کھا کر ہی نڈھال ہو گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تیسری کوشش پہ اس نے آخر کار کال ریسیو کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حد ہوتی ہے مشعل آصف۔۔۔ ہمیں یہاں بے یارومددگار چھوڑ کر خود اللہ جانے کہاں دفعہ ہو۔۔۔ اور ہمارے پاس چند پیسوں کے علاوہ ایک پائی تک موجود نہیں۔۔۔۔ جائشہ حسب عادت بھڑک اٹھی۔ مگر فون پہ ہنوز خاموشی تھی۔

اب پھوٹ بھی پڑو۔۔۔ کہاں ہو۔۔۔ پہنچی کیوں نہیں؟؟۔۔۔۔ ایکدم مشعل کی سسکی نے اسے ٹھٹھکنے پہ مجبور کردیا۔

مشی کیا ہوا یار۔۔۔ کیوں رو رہی ہو۔۔۔ ازا یوری تھنگ اوکے؟؟۔۔۔

جائشہ نے اپنی جلدبازی پہ خود کو کوسا اور فکرمندی سے استفسار کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبائشہ میں اس وقت ہوسپٹل میں ہوں۔۔۔ مما کا بی پی شوٹ کر گیا تھا۔ سوری جبائشہ میں نہیں آسکوں گی۔۔۔۔ مشعل نے معذرت پیش کی۔

مجھے اندازہ نہیں تھا سوری مشی۔ آنٹی کی طبیعت اب کیسی ہے؟۔۔۔

جبائشہ کا سارا غصہ جھاگ کی مانند بیٹھ گیا۔

پہلے سے بہتر ہے۔۔۔ رات تک ڈسچارج کریں گئے۔۔۔۔۔۔

چلو تم پریشان نہ ہونا اللہ بہتر کرے گا۔۔۔ ہم آئیں گے آنٹی کی خیریت پوچھنے۔۔۔۔ جبائشہ نے اسے تسلی دیتے کال ڈراپ کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائشہ جیسے ہی پارکینگ سے ہوتی ریسٹورنٹ میں آئی سامنے کا منظر اسے ساکت کر گیا۔رائحہ اپنا ہاتھ منہ پہ رکھے بری طرح رو رہی تھی اور وہ نوجوان ان دونوں غنڈوں کو گھونسے مار کر ادھ موا کر چکا تھا۔جائشہ بھاگتی ہوئی اس کے قریب آئی۔رائحہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور روتی ہوئی اس سے لپٹ گئی۔

مینیجر نے سارا معاملہ سمجھتے ان لوفروں کو دفعان ہونے کا کہا۔

تیری ہیرو پنتی تو ہم بعد میں نکالے گئے سالے۔۔۔مار کھا کر بھی کھڑے بالوں والے کی زبان نہ رکی تھی وہ جاتے وقت اپنی ٹوٹی انگلی اٹھاتا اسے دھمکانے لگا۔

جائشہ فوراً چیئر سے اٹھی اور اس خبیث انسان کے قریب آئی اور اپنی ہائی ہیل سیدھا اس کی ٹانگ پہ ماری وہ لڑکھڑا کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منہ کے بل زمین پہ گرا اب وہ مسکراتی ہوئی پلٹی آج اسکا غنڈے کی دھلائی کرنے کا سپنہ پورا ہو گیا تھا۔

بھائی آپکا بہت شکریہ آپ نے میری فرینڈ کی مدد کی۔

تھینک یو سوچ۔۔۔جائشہ نے مشکور نظروں سے اس پر کشش نوجوان کو دیکھا۔حیدر تو جائشہ کی کک پہ حیران تھا۔

نہیں اسکی ضرورت نہیں۔۔۔وہ دونوں نوجوان روتی ہوئی رائحہ کو دیکھ رہے تھے جو سر جھکائے بس روئے جا رہی تھی کچھ دیر قبل کیسے وہ قہقہے لگا رہی تھی۔جائشہ پھر سے اسکے قریب بیٹھ کے اسے چپ کروانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ انہیں تسلی دیں کچھ نہیں ہوا۔ ویسے اگر آپ چاہے تو آپکو

ڈراپ کر دوں۔۔۔۔۔۔۔۔ حیدر نے مروت نبھاتے پوچھا۔

نہیں بھائی شکریہ ہم مینیج کر لیں گئے۔۔۔۔ وہ نوجوان اس پہ

الواعی نظر ڈالتا مڑا۔ جائشہ کی نظر جیسے ہی کیک پہ پڑی

اسے اپنا چھ ہزار کا بل یاد آیا۔

ایکسکیوز می۔۔۔۔۔ جائشہ کی پکار پہ وہ پلٹا۔

وہ دراصل ہم اپنی فرینڈ کا ویٹ کر رہے تھے لیکن کچھ

ایمرجنسی کی بناء پہ وہ نہیں آسکی اور ہم بھی افراتفری

میں پیسے لانا بھول گئے۔ آپ پلیز ہمیں کچھ پیسے ادھار دے

دیں۔۔۔ جائشہ نے ہچکچاتے ہوئے اپنا مسئلہ بتایا۔ حیدر

کو ان کی بیوقوفی پہ انتہا کا غصہ چڑھا۔

آپ جائیں۔۔۔ میں کلیئر کر دیتا ہوں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی شکریہ بھائی مگر ہم آپکو یہ پیسے واپس کیسے لوٹائے گئے۔۔۔۔ جائشہ کو اب نئ فکر نے آن گھیرا۔

حیدر نے خاموشی سے اپنا کارڈ والٹ سے نکال کر اسکی سمت بڑھایا۔جائشہ پھر سے اس کا شکریہ ادا کرتی رائحہ کو ساتھ لیئے اینٹرنس کی طرف بڑھی۔ رائحہ خود کو کافی حد تک سنبھال چکی تھی۔ اس نے نم آنکھوں سے مڑ کر اس حیدر نامی نوجوان کو دیکھنا چاہا مگر وہ اپنا چہرہ دوسری طرف موڑ چکا تھا۔وہ مایوسی سے پلٹ گئ۔حیدر نے اسکے پلٹتے ہی اسے پھر سے ایک نظر دیکھنا چاہا مگر اسے بھی مایوسی کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ وہ ہوٹل کی حدود پار کر گئ تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رائحہ۔۔۔۔۔۔۔ جبائشہ نے اسکی آنکھوں کے آگے چٹکی بجائی تو

وہ ماضی سے حال میں لوٹی۔

ہاں کیا ہوا؟؟۔۔۔وہ فوراً گھبرائی۔

بیٹھے بیٹھے کہیں کھو جاتی ہیں آپ

چلتے چلتے کہیں رک جاتی ہیں آپ

کیا یہی پیار ہے؟؟

جبائشہ اسکی ہر دو منٹ بعد کھونے کی عادت سے اکتا چکی

تھی۔ محض اسے چھیڑنے کو گنگنا کر بولی۔

ہاں یہی پیار ہے۔۔۔۔

ہاں یہی پیار ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مشعل نے مسکراتے ہوئے حبائشہ کا بھرپور ساتھ دیا۔رائحہ نے کڑے تیوروں سے انہیں گھورا۔

بکواس کروالو بس تم دونوں سے۔اٹھو اب ایمپوٹینڈ لیکچر ہے لے کر آتے ہیں۔۔۔۔رائحہ اپنے احساسات پہ قابو پاتی گھاس سے اٹھی۔اب وہ تینوں جھومتی ہوئیں کلاس روم کی جانب بڑھ رہیں تھیں۔اگر وہ فطرتاً شرارتی تھیں تو پڑھائی میں بھی کسی سے کم نہ تھیں۔ہر ٹیچر انہیں اس معاملے میں سراہتا۔کبھی کبھی وہ اپنی نٹ کھٹ فطرت کے ہاتھوں عزت افزائی کرواجاتیں مگر پھر بھی باز نہ آتیں کیونکہ یہی شرارتیں انہیں دوسروں سے منفرد بناتی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجتبٰی جیسے ہی پولیس اسٹیشن میں داخل ہوا تو ایس پی سالار ابراہیم کو اپنا منتظر پایا۔ وہ حیرت سے آگے بڑھا اور اسے سیلوٹ مارتا مودب سا کھڑا ہو گیا۔

ڈی ایس پی مجتبٰی کمال انہیں کس جرم میں قید میں ڈالا ہے؟؟۔۔۔ سالار ابراہیم نے اسکی سرخ پڑتی آنکھوں کو دیکھا جو اسکی رت جگے کی گواہ تھیں۔ مجتبٰی نے ہولے سے کل کا واقعہ اس کے گوش گزار کر دیا۔

سالار ابراہیم کا جی چاہا وہ اپنا ریوالور اٹھائے اور ان تینوں کے بھیجے اڑا دے مگر ہر بار کی طرح اس نے اپنے اندر اٹھتے وبال پہ قابو پایا اور باسط کو یخ ٹھنڈے پانی کی بالٹی لانے کا کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایس پی سالار ابراہیم نے پاس کھڑے اہلکار کو لاک اپ کھولنے کا کہا۔ پولیس اہلکار نے فوراً حکم کی تکمیل کی۔ لاک اپ کھلتے ہی ایس پی سالار ابراہیم آنکھوں میں چھنگاریاں لئے اندر گھسا۔ وہ تینوں ادھ موئے سے بے سدھ پڑے تھے۔ سالار ابراہیم نے سر کے اشارے سے باسط کو ان پہ پانی گرانے کا کہا۔ ٹھنڈا یخ پانی پڑتے ہی وہ ہڑبڑا کہ اٹھ بیٹھے اور حیرت سے پاس کھڑے اے ایس پی کو دیکھنے لگے۔

واہ کیا بات ہے شکار خود چل کر شکاری کے پاس آیا ہے۔ اوئے باسط ان کی مہمان نوازی میں کوئی کمی نہیں آنی چاہیئے.......... اس نے مڑ کر سختی سے اسے وارن کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بلکل سر رات سے ہی ان کی خوب تواضع کی جا رہی ہے۔۔۔۔

باسط نے اپنا سر ہلایا۔

اوئے ایس پی اپنی حد میں رہ۔۔ تو شاید میرے باپ کو بھول رہا ہے۔۔۔۔ فیضی نے اپنا گھومتا سر اٹھا کر اسے دھمکایا۔ سالار ابراہیم کے دل میں انتہا کا درد اٹھا۔

وہ ذلیل انسان کوئی بھولنے والی شے تھوڑی ہے۔۔۔ تم جیسی گندی اولاد اس خبیث کی ہی ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔ اس نے اپنے دل میں اٹھتے طوفان پہ قابو پایا ورنہ دل تو اسکا چاہا اسی وقت اسے بھی ختم کر دے اور اسکے خاندان کو بھی۔ وہ بڑا اصول پرست آدمی تھا۔ اسے مناسب وقت اور موقعہ کی تلاش تھی اور اسے اپنے اللہ پہ کامل یقین تھا جو فیصلہ اسکے حق میں کرے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی زبان کو لگام ڈال ایس پی۔۔ اتنا مت اڑ کہ تجھے بعد میں منہ

کی کھانی پڑے اور گرنے کو تجھے دو گز زمین بھی نہ ملے۔۔۔۔۔۔ فیضی

کی زبان کسی صورت رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ سالار ابراہیم نے گھوما

کہ ایک تھپڑ اسکے سوجے منہ پہ مارا۔

یہ تو وقت ہی بتائے گا ہار کس کا مقدر ٹھہرے گی۔ یہ

تھپڑ تھا وارنگ کا اب اپنی زبان کو زحمت نہ دینا۔۔۔۔۔

میں تیرے ہاتھ توڑ دوں گا ایس پی اگر تو نے میرے بھائی کو

چھوا۔۔۔ طاہر کی یکدم سوئی ہوئی محبت بھائی کے لیے جاگ اٹھی۔

ارے واہ تیرے منہ میں بھی زبان ہے چل توڑ اگر ہمت ہے

تو۔۔۔۔ سالار ابراہیم نے جھک کر اسے ایک جھٹکے سے اٹھایا۔

طاہر جس نے وقتی جوش میں زبان کھول دی تھی اب پچھتا رہا

تھا۔ مجتبیٰ حیرت سے کھڑا معاملہ سمجھنے کی کوشش میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔یقیناً کوئی ایسی کڑی تھی جس سے وہ ناواقف تھا۔ضرور ایس پی سالار ابراہیم کا ان مجرموں سے کوئی لنک تھا۔سالار ابراہیم نے پے در پے اس کے نیلوں نیل منہ پہ مکے برسائے۔ فیضی ہمت پیدا کرتا اٹھا اور پیچھے سے اس پہ وار کرنا چاہا۔ مجتبیٰ فوراً سے بیشتر لاک اپ میں گھسا اور اسکی کوشش کو ناکام بناتے ٹوٹ پڑا۔ وہ اپنی ساری فرسٹیشن تکلیف جو مشعل کو روتے دیکھ کر اسے ہوئی تھی اس پہ مکے برسائے نکال رہا تھا۔

آپس کی بات ہے ڈی ایس پی ایک بات تو بتا۔اتنا بھڑک کیوں رہا ہے۔کہیں تیری معشوقہ تو نہیں تھی ویسے یار کمال کی تھی۔آنکھوں کو ہیرا کر گیا تھا اس کا حسن۔۔۔۔۔لقمان جو سارے فساد کی جڑ تھا اس نے چونچ کھول کر اپنے پاؤں پہ خود

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کلہاڑی ماری۔ مجتبٰی نے فیضی کو زمین پہ پٹخا اور اسے گریبان سے پکڑ تاملکوں کی بارش کر دی۔ وہ اپنے اشتعال پہ قابو پانا جانتا تھا مگر اس نے غلط موقعے پہ غلط بات کہہ کہ اسے بھڑکا دیا تھا۔ سالار ابراہیم نے مڑ کر اس کا بڑھتا جنون دیکھا۔ اس نے اپنی پاکٹ سے سیگریٹ نکال کر سلگایا اور گہرے کش لیتا اسکی حرکات ملاحظہ کرنے لگا۔ مجتبٰی اپنی بھڑاس نکالتا سیدھا ہوا تو اسے اپنی جلد بازی کا احساس ہوا۔

سوری سر میں خود کو روک نہیں سکا۔۔۔ مجتبٰی نے اپنا دکھتا ہاتھ دباتے معذرت پیش کی۔

نواٹس اوکے مجتبٰی کمال یو کیری آن پلیز آئی انجوائے آلاٹ دس شو۔۔۔ سالار ابراہیم نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے شہ دی اور ہاتھ میں سیگریٹ لیئے لاک اپ سے نکل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیا۔ مجتبیٰ نے واپس پلٹ کر پھر ان تینوں کو ضربیں لگائیں جو اپنے حواس کھو بیٹھے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ تینوں لائبریری میں بیٹھیں اسائمنٹ بنانے میں مصروف تھیں۔ صبح سے ہی وہ اپنی شرارتوں کو بھلائے پڑھائی میں مگن تھیں۔

یار میری تو بس ہو گئی ہے۔ تم دونوں کانٹینیو کرو میں کچھ کھانے پینے کا انتظام کرلوں۔۔۔ جائشہ سے مزید بھوک برداشت نہ ہوئی تو اپنی جگہ سے اٹھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائشہ پلیز جلدی واپس آنا آج ہر حال میں اسائمنٹ کمپلیٹ کرنا ہے۔۔۔ مشعل نے سیریس انداز میں کہا اور پھر سے جھک کر اپنے کام میں مگن ہو گئی۔

جائشہ اچھلتی ہوئی لائبریری سے نکلی تو کلاس کے باہر لڑکیوں کا ہجوم لگا تھا۔ اسے غیر معمولی پن کا احساس ہوا۔ وہ تجسس کے ہاتھوں مجبور ہوتی جھرمٹ کی طرف بڑھی۔

فزا۔۔ خیریت یہ انتشار کیوں لگا ہے۔۔۔۔ جائشہ نے اپنی کلاس فیلو کو مخاطب کیا جس کے چہرے کا رنگ نہ جانے کیوں اڑا تھا۔

جائشہ رزلٹ اناؤنس ہو گیا ہے۔۔۔ فزا کی ڈری سہمی آواز نکلی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اووورئیلی۔۔۔ میں سمجھی خدانخواستہ کونسا گھمبیر مسئلہ ہوگیا اور اپنی شکل آئینے میں دیکھو بلکل ایسی ہو رہی ہے جیسے گیسی غبارے سے ہوا نکل گئی ہو۔ ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔ وہ خود ہی بات کر کے خود ہی پاگلوں کی طرح ہنسنے لگی۔ فزا کی ڈری شکل دیکھ کر وہ خود کو مزاق کرنے سے روک نہ سکی۔ فزا نے حیرت سے اس سر پھری کو دیکھا جو اتنی ریلیکس تھی جیسے ہمائی کا رزلٹ آیا ہو۔

اوکے میں چلتی ہوں۔ تم حوصلہ رکھو فزا چھوٹی چھوٹی باتوں پہ گھبراتے نہیں ہیں۔۔۔۔ جائشہ اسے تسلی دیتی مڑی اور خود کیفے میں گھس گئی۔

پہلے کچھ پیٹ پوجا ہوجائے پھر مشی اور رائحہ کو یہ خبر سناؤں گی۔۔۔۔ وہ بڑبڑائی۔ ایک ہاتھ میں پاپڑی چاٹ اور دوسرے میں کول ڈرنک کیساتھ چپس کا بڑا سا پیکٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پکڑے اس نے چور نگاہ پوری لائبریری پہ ڈالی۔جب لائبریرین کی غیر موجودگی کا پکا یقین ہو گیا تو بڑے دھڑلے سے تمام لوازمات لیے اندر گھس گئی۔رائحہ نے شور کی آواز پہ نظر اٹھائی تو جائشہ کے ہاتھ میں موجود چیزیں دیکھ کر اسکی بھوک چمک اٹھی۔

جائشہ تیرا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا لائبریری میں کھانے پینے کی اشیاء لانے کی اجازت نہیں۔۔۔۔۔مشعل نے فورًا اسکی طبیعت صاف کی۔

شکر ہے جائشہ تم واپس آئی۔میری بہن کو میرا کتنا خیال ہے۔میرے پاس آجاؤ نہ مل کر کھاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

رائحہ نے اسے مسکالگایا۔جائشہ مسکراتی ہوئی اس کے قریب بیٹھ گئی۔اب وہ دونوں مزے لے کر پاپڑی چاٹ سے لطف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندوز ہورہیں تھیں اور مشعل انہیں کھاجانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

مشی آجاؤ بڑے مزے کی ہے۔۔۔۔۔جائشہ نے گھورتی ہوئی مشعل کو صلح ماری۔

نہیں پلیز باہر چل کر کھاتے ہیں۔۔۔۔مشعل نے کتابیں سمیٹتے انہیں سمجھانا چاہا مگر وہ ہنوز اپنی بھوک مٹانے میں مگن تھیں۔

کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟۔۔۔۔۔لائبریرین کی سخت آواز پہ دونوں نے بیک وقت نگاہیں اٹھائیں۔

آپ لائبریری کے رولز سے آگاہ نہیں ہیں۔اٹھائیں اپنے یہ لوازمات۔۔۔یہ آپ کا کیفے نہیں ہے درسگاہ ہے۔۔۔وہ دونوں بغیر شرمندہ ہوئے اٹھیں اور دانتوں کی نمائش کرتیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لائبریری سے نکل گئیں۔ مشعل بھی ان کے پیچھے پیچھے باہر آئی۔

مل گیا تم دونوں کو سکون انسلٹ کروا کے۔۔۔۔۔ مشعل نے جائشہ

کے ہاتھ میں موجود چپس کا پیکٹ جھپٹا۔

ویسے مشی یہ انسلٹ نہیں تھی میم نے کتنے پیار سے ہمیں باہر نکلنے کا کہا

تھا۔۔۔۔ جائشہ نے اس کی غلط فہمی دور کرنا چاہی جو

جائشہ کے مطابق مشعل کو ہوئی تھی۔

جائشہ صاحبہ یہ انسلٹ ہی تھی آپ ویسے ہی روزانہ کروا کے

انسلٹ پروف ہو گئی ہیں اسی وجہ سے آپ کو فیل نہیں ہوا۔۔۔۔

رائحہ نے اس کا دایاں گال کھینچ کر طنز کا تیر چلایا۔

سی۔۔۔ جائشہ نے اسکے ہاتھ پہ چپت لگائی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
I am Crazy About U | By Hamna Mehar (Episode 1 to 6)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے میں تم دونوں کو ایک بات بتانا تو بھول گئی۔۔۔۔

جائشہ نے اپنے سر پہ ہاتھ مارا۔

کونسی؟؟۔۔۔رائحہ کو تجسس ہوا۔

یار وہ رزلٹ صاحب تشریف لا چکے ہیں۔۔۔۔جائشہ نے مزے سے کول ڈرنک کا سپ لیتے کہا۔

واؤ امیزنگ۔۔۔۔چلو آؤ ذرا لڑکیوں کے ڈرے سہمے چہرے تو دیکھے۔۔۔۔رائحہ جوش سے اچھلی۔

سریسلی جائشہ۔۔۔۔مشعل تو بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

جی بلکل۔رائحہ تم اس معصومہ کا چہرہ ہی دیکھ لو کیسے رزلٹ کا سن کر مرجھا گیا ہے۔۔۔۔جائشہ نے افسوس سے مشعل کو گھورا جو بمشکل خود کو کمپوز کر رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مشی ریلیکس ہو یار ٹاپ آف دا لسٹ تمہارا نام ہی ہو گا ہمیشہ کی طرح۔۔۔۔۔رائحہ نے اس کا زرد چہرہ دیکھ کر تسلی دی۔اس کا بی پی خطرناک حد تک لو ہو رہا تھا۔

نہیں رائحہ مجھے اس بار بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔اس نے اپنی انگلیاں مروڑیں۔ہر بار وہ یہی جملہ دہراتی۔

مشی کنٹرول یور سیلف۔ایک رکھ کہ لگاؤں گی اگر تم روئی۔چلو آؤ کسی کو تنگ کرتے ہیں۔ایسی سڑی شکلیں دیکھ کر میں بور ہو رہی ہوں۔۔۔۔جائشہ نے مشعل کا دھیان بٹانا چاہا۔

آئیڈیا۔۔۔رائحہ یکدم اچھلی۔

دیکھو رائحہ اپنے جیسا بورنگ آئیڈیا ہرگز مت دینا۔۔۔۔

جائشہ نے ہاتھ اٹھا کہ اسے وارن کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری بہن سن تو لو۔۔پاس آؤ۔۔ مشی تو بھی اپنا رونا چھوڑ اور پلان سنو۔۔۔رائحہ نے مشعل کو کھینچ کے اپنے قریب دھکیلا البتہ جائشہ شرافت سے خود پاس آ گئی تھی۔اب وہ تینوں سر جوڑے کھڑیں تھیں۔

اب بول بھی دوں۔۔۔جائشہ سے مزید صبر نہ ہوا۔

آج ہم اس فروا چڑیل سے بدلہ لیتے ہیں۔۔بہت اچھا موقع ہے۔۔۔۔رائحہ نے جوشیلے انداز میں کہا۔

وہی فروا جس نے میم کو ہمارے لیکچر بنک کرنے کی شکایت لگائی تھی۔۔۔۔مشعل اپنا رونا دھونا بھول کر اس مہم میں اپنا کردار ادا کرنے لگی۔سارا پلان سن کر جائشہ کی آنکھیں چمکیں۔

ہاں تو بتاؤ بہنوں کیسا لگا پلان۔۔۔رائحہ نے داد وصول کرنا چاہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاندار۔۔۔ پہلی بار رائحہ دل خوش کیا ہے۔۔۔ جائشہ نے دل کھول کر اسکی تعریف کی۔ رائحہ تو خوشی سے پھولے نہ سمائی۔

چلیں اب اس آئیڈیا کو عملی جامہ پہنادیں۔۔۔ مشعل کی بات پہ وہ تینوں تیز تیز چلتیں کاریڈور میں آئیں۔ تمام اسٹوڈنٹس بیتابی سے ادھر اُدھر ٹہل رہے تھے۔ کچھ تو رونے میں مصروف تھے اور کوئی مشعل کی طرح اپنے ڈر پہ قابو پانے کی کوشش میں نڈھال ہو رہے تھے۔ اتنی کریٹیکل سچوئشن میں کوئی پر سکون تھا تو وہ جائشہ اور رائحہ نامی بلا تھیں۔ وہ جھرمٹ میں فروا نامی چڑیل کو تلاشنے لگیں جو فق چہرہ لئے رزلٹ کے انتظار میں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فروا ذرا بات تو سننا۔۔۔۔ جائشہ نے منہ لٹکا کہ اسے مخاطب کیا۔

ہاں بولو۔۔۔۔ فروا نے نہ چاہتے ہوئے بھی جواب دیا۔ فروا کو پہلے دن سے ہی ان تینوں دوستوں سے چڑ تھی۔ ہر بار اسکی کوشش ہوتی ٹاپ کرنے کی مگر کلاس میں ہمیشہ مشعل ٹاپ کرتی۔ رائحہ اور جائشہ بھی ہونہار طلبات میں شامل تھیں۔

وہ دراصل تمہیں ایک خبر سنانی ہے۔۔۔ پلیز حوصلے کا مظاہرہ کرنا۔۔۔۔ جائشہ نے فل ڈرامائی انداز میں کہا۔

جائشہ رہنے دوں۔ تم جانتی تو ہو ہماری فروا کتنے چھوٹے دل کی ہے۔ خدانخواستہ اسے ہارٹ اٹیک ہو گیا تو ہم نئی فروا کہاں سے لائے گئے۔۔۔۔ رائحہ نے ڈرامے میں اپنا اچھے سے رول پلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا۔ مشعل اور حبائشہ نے دل میں اسکے "ہماری فروا" کہنے ہی پہ استغفار پڑھا۔ حبائشہ کو بڑے زور کی ہنسی آرہی تھی مگر وہ ہنس کر ڈرامے کا ستیاناس نہیں کر سکتی تھی۔

ایسی کونسی بات ہے۔ میرا دل بند ہو جائے گا۔ حبائشہ پلیز جلدی بتاؤ۔۔۔۔ فروا کی اکڑ پل میں ہوا ہوئی۔

وہ فروا۔۔۔۔ تم نہ۔۔۔۔ انگلش میں اڑ گئی ہو۔۔۔۔ میرا مطلب فیل ہو گئی ہو اور میم بہت غصے میں تھیں۔ ہم ابھی رزلٹ چیک کر کے آئے ہیں۔ میم نے سب سے پہلے تمہارا چیک کیا تھا۔ وہ تمہیں چھترول کے لیے سٹاف روم بلا رہیں ہیں۔۔۔۔۔۔ حبائشہ نے تو جھوٹ کی دکان ہی کھول دی۔ فروا کی پہلے خطرناک چیخ نکلی پھر وہ دہاڑے مار کر رونے لگی۔ مشعل نے اسکی خوفناک چیخ پہ اپنے نازک دل پہ ہاتھ رکھا۔ بیشتر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسٹوڈنٹس نے انہیں مڑ کہ دیکھا اور پھر سے زور و شور سے کلمات کا ورد کرنے لگے۔

میرا انگلش کا پیپر بہت خراب ہوا تھا مگر اتنا بھی نہیں کہ میں پاس نہ ہوتی۔۔ہائے میم آمنہ تو مجھے کچا کھا جائے گیں۔۔۔۔ فروا روتے ہوئے بمشکل بولی۔

کیا پتہ پکا کر کھا جائیں کیونکہ کچی تو تم ہضم ہونے والی چیز نہیں ہو۔۔۔خیر ہمارا کام تھا تمہیں اطلاع دینا۔اب تم جانو یا میم۔۔۔۔رائحہ سے مزید اس کی پھٹی آواز برداشت نہ ہوئی تو اسے وہاں سے چلتا کیا۔فروا بیچاری روتے ہوئے پورے ہال میں میم کو تلاشنے لگی جو کہ آج اپسینٹ تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئندہ یہ ہم سے پنگا لینے سے پہلے سو بار سوچے گی۔۔۔جائشہ دانت پیستی دھوپ سے بینچ پہ بیٹھ گئی۔

ویسے اس فروا چڑیل کو تو رونے کی بھی سینس نہیں اور ہمت دیکھو ہم سے پنگے لے رہی تھی۔۔۔۔رائحہ کے کان میں اب تک اسکی خوفناک چیخیں گونج رہیں تھیں۔

بعد کی فکر کرو۔اسے جب سچائی پتہ لگی تو وہ میم کو ہمارے جھوٹ کا نہ بتا دے۔۔۔۔مشعل نے آنے والی سچویشن کو یاد کرتے جھرجھری لی۔

صاف مکر جائیں گے۔جائشہ نے بات کو ہوا میں اڑایا۔

ہاں جائشہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔۔۔رائحہ بھی متفق ہوئی۔آہستہ آہستہ رش کم ہو رہا تھا۔مشعل کو نئے سرے سے رزلٹ کی ٹینشن ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب لیب میں رش کم ہو گیا ہے ہم بھی رزلٹ چیک کر لیتے ہیں۔۔۔۔ مشعل نے ڈرتے ہوئے کہا وہ اب مزید انتظار نہیں کر سکتی تھی۔

چلو کیا یاد کرو گی۔۔۔ جائشہ اور رائحہ دونوں بینچ سے اٹھیں اور ایک ساتھ چلتیں لیب میں گھس گئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆

آج اسکی نائٹ ڈیوٹی تھی۔ وہ ریلیکس سا لاؤنج میں موجود صوفے پہ بیٹھا بے دلی سے موبائل میں مگن تھا۔ فون کی چھنگارتی آواز پہ اس نے ٹیبل پہ نگاہ دوڑائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابھی آپکی کال آرہی ہے۔۔۔۔اس نے بلند آواز میں کچن میں موجود اریج کو پکارا۔

ولی میں تھوڑا بزی ہوں۔تم پلیز اٹینڈ کرلوں۔۔۔۔۔ولی تو جیسے اسی انتظار میں تھا اس نے جھٹ آگے بڑھ کر اریج کا فون اٹھایا جہاں رائحہ کی مسکراتی ہوئی تصویر جگمگا رہی تھی۔

فارغ لڑکی۔۔۔۔اس نے بڑبڑاتے ہوئے یس کا بٹن پش کیا۔

آپی میری کال جلدی اٹھایا کریں۔آپکو اتنی اچھی خبر سنانی تھی وہ دراصل میں نے یہ سمسٹر بھی کلیئر کرلیا۔۔۔رائحہ کی پرجوش سی آواز پہ ولی نے حیرت سے اپنی بھنویں اٹھائیں۔

ویسے امید تو نہیں تھی خیر مبارک ہو۔۔۔۔۔اسکی خوشی ولی سے ہضم نہ ہوئی تو چھنگاڑی لگائی۔ولی کی سنجیدہ سی آواز پہ رائحہ کو پہلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے کال اٹھانے پہ تپ چڑھی اس پہ مستزاد اس کے جملے پہ۔

ڈاکٹر ولی مجھے کوئی شوق بھی نہیں آپ کی امیدوں پہ پورا اترو۔۔۔

آپکی اطلاع کے لیے عرض ہے ٹاپ ٹین میں میرا نام سر فہرست ہے۔۔۔اسکی لگائی چنگاری پہ وہ آگ بگولا ہی ہو گئی اور ولی یہی تو چاہتا تھا۔

یقین کرنا مشکل ہے کیونکہ آپ کے لہجے سے جھوٹ کی بدبو آرہی ہے۔۔۔۔ولی مزید صوفے پہ پھیل کہ بیٹھا۔وہ پچھلی ملاقات میں اسکی بد تمیزی ہرگز نہ بھولا تھا۔اسکا دل چاہ رہا تھا اسے کھل کر زچ کرے۔

آپ کو یقین دلاتی ہے میری جوتی۔۔۔خیر لمبوڈاکٹر ایک بات تو بتائیں خود کونسا آپ نے پڑھائی میں اپنی شہرت کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھنڈے گاڑے تھے۔سفارشیں کروا کر جعلی ڈاکٹر بن کر کوئی نرالا کام نہیں کیا آپ نے۔۔۔۔ولی نے جیسے ہی اریج کو اپنے پاس آتے دیکھا اس نے اسپیکر آن کر دیا۔اس کی فر فر چلتی زبان پہ اریج کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔

یہ لیں بھابھی آپکی بھتیجی نے تو ہر وقت مرچیں ہی چبائی ہوتی ہیں۔۔۔ولی نے فوراً اپنی مسکراہٹ کو روک کر سنجیدگی اختیار کی جو اسکی پرسنیلٹی میں مزید اضافہ کرتی تھی۔

رائحہ یہ کونسا طریقہ تھا بات کرنے کا۔۔۔وہ بڑا ہے تم سے۔۔۔اور یہ کیا کہہ رہی تھی سفارشیں کروا کر ہمارا ولی اپنی محنت کے بل بوتے ایک قابل ڈاکٹر بنا ہے۔۔۔۔اریج نے فون کان سے لگاتے اسکی اچھی کلاس لگائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپی اس نے پہلے مجھے چھیڑا تھا۔۔۔اور آپ میری پھوپھو ہیں یہ اس سائیکوڈاکٹر کی۔۔۔۔رائحہ نے روہانسے انداز میں صفائی پیش کی۔

رائحہ۔۔۔پھر بدتمیزی۔۔۔اریج فون کان سے لگائے واپس کچن میں آگئی۔

ولی کا بیزار موڈ جانے کیوں خوشگوار ہو گیا تھا۔رائحہ کو پڑنے والی ڈانٹ اور خود کی تعریف پہ اس کا سینہ مزید چوڑا ہو گیا۔

وہ صوفے سے ٹیک لگائے دھیمی مسکان لیئے رائحہ کے موجودہ ایکسپریشن سوچنے لگا جو یقیناً خطرناک تھے۔

(جاری ہے)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel